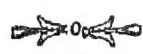


اطلبوا الصلوة ولو كان باليمين

LYTTON LIBRARY



MUSLIM UNIVERSITY,
ALIGARH.



Class No..... ٥٩٤٥٥٨.....

Book No..... ١٢٤١.....

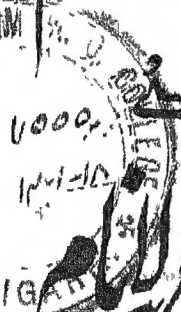
M.A.I LIBRARY, A.M.U.



U806

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

لمعات الاسلام



احادیث خیر الایمان

جناب حاجی محمد اسماعیل خان صاحب

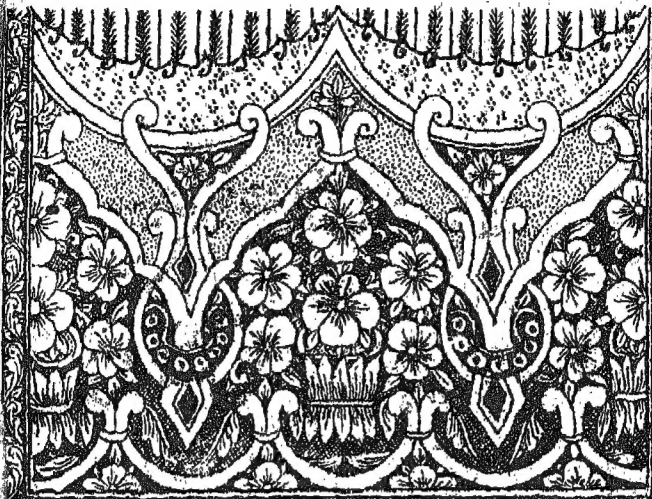
رئیس علی گڑھ نے روزمرہ کی زندگی میں کارآمد و شریل احادیث

شریفہ کو انتخاب و جمع کیا اور

عزیزی لکھنؤ میں نقشبندی خان فی حیدر آباد

فقیر الطاف حسین دارالترجمہ لاہور

یوسف علی پور لاہور آبادی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَسَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
وَأَكْرَمَ صَاحِبِهِ وَتَوَابَعَهُ أَجْمَعِينَ

ایک ایسے زمانہ میں جبکہ فکر معاش پر بہ نسبت فکر معاوہ کے زیادہ وقت صرف کر سنے کی ضرورت اس وجہ سے ثابت ہوئی ہے کہ دنیا میں کمائی کر سنے کے سادہ اصول بے کار ہو گئے ہیں اور بجائے اود کے علی اور سین ٹیکٹ اصول قائم ہو گئے ہیں اور ان سین ٹیکٹ اصول کے سمجھنے اور انکا علم حاصل کر سنے کے واسطے بہت سی کتابیں، وہ بھی مشہور ہیں زبان کے ذریعہ سے، جسکی فی نفسہ سیکھنے کے لئے ایک مدت دراز کا صرف ہونا چاہیے، شہر چاٹتی ہیں اس کی ضرورت ہے کہ نبی لیشہ کو زیادہ تر سادہ اور آسان طریقہ سے مذہب کی یاد دلا سنے کی تہا پر غور کیا جائے۔

مذہب جس چیز کا نام بظاہر ہے وہ کو قسم کے اوپر منقسم ہے۔ معاملات، اور عبادت، ان میں سے معاملات والا حصہ بہت تہوڑی دور چکر مذہب سے اس طرح پرالگ ہو جاتا ہے

گوئی کہ آسمانی قوانین کا کوئی تعلق اس سے نہ تھا۔ مثلاً قوانین سیاسی جو اگرچہ ابتداءً ہر ایک مذہب میں بائبلان تہذیب کی طرف سے بنائے گئے مگر انقلابات و جمالات زمانے بہت جلد آسمین ایسی ترسین اور اصلاحیں کر دی ہیں کہ چند ہی روز میں خیال ہی نہیں ہوتا کہ انکا تعلق مذہبی احکام سے تھا یا نہیں (جس طرح چوبی میں ہاتھ کا نا جانا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے سے بند ہو گیا تھا وغیرہ وغیرہ) بان النہ معاملات میں نکاح یا میراث وغیرہ جیسے فروقات میں جگے اوپر نڈا کر کے ہمیشہ مذہب کا نام آجاتا ہے دوسرا حصہ مذہب کا عبادات میں خیر کو عمل پورا ہونہ۔ مگر وہ دائرہ مذہب سے کبھی نہیں نکلنے پاتا۔

ہم نے ابھی بیان کیا ہے کہ مذہب جس چیز کا نام لیا ہوتا ہے اس میں ظاہر کا لفظ قابل غور کہا گیا ہے۔ کیونکہ ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ حقیقت میں تو مذہب ایک خیال اور عقیدہ کا نام ہے اور معاملات و عبادات اوسکے فروع ہیں نہ کہ اصل۔ یعنی اول نفس مذہب کا خیال ممتاز اور اس کے بعد یہ ہوتا ہے کہ کیا کرنا اور کیا نہ کرنا چاہیے۔ نتیجہ اس مختصر تفسیر کا یہ ہوا کہ جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ سب سے مقدم ایسی تدابیر کا اختیار کرنا ہے جس سے مذہب کا خیال ہر وقت پیدا ہوتا ہے اور اس کی یاد تازہ ہوتی رہے۔

مذہبی فلسفہ میں جس چیز کا نام ایمان یا تو ایمان ہے اہد جسکو آجکل کی زبان میں کائناتس ہی کہتے ہیں وہ کیا ہیں؟ اسی باہر کی یاد کا دوسرا نام ایمان اور کائناتس ہے اس طرح پر کہ ہر ایک وقت کی نماز مثلاً کسی مجبوری سے نہیں پڑھی یا انگہ ہم نے کوئی فعل کیا جسکے نکرے کا ہم کو حکم دیا گیا تھا تو حقیقت میں تو ایمان زیادہ اور قوی ہوگا اوسے قدر جلد ہم کو ترک ملوئے فعل تا جا کر یہ یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہم نے مذہب کی مخالفت کی اور بقدر ایسی سرعت تنبیہ کے کہا جا رہا کہ ایمان اتنا قوی ہے اور اگر نماز کے نہ پڑھنے یا انکار کی سرزد کی ہے اس قدر بے پردائی ہے کہ وہ وژن اور مدتوں تک یاد نہیں ہوتا تو فیصلہ ایمان صاف ظاہر ہے۔ غرض یہ ہے کہ مذہب کی یاد رکھنے کا ہی دوسرا نام ایمان

یا تو ایمان ہے۔

یہ غلط ہے کہ کوئی زمانہ بھی ایسا ہو سکتا ہے جس میں نوع انسان سے معصیت بالکل دور ہو جاتی ہو اور آدمی نرسختے بن جاتے ہوں لیکن ہاں مختلف اسباب ہیں جنکے سبب یہ مذہب کی راہ کو کم زیادہ ہو سکتی ہے اور جب کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مذہب پہلا دوسے میں پڑ جائے دہری زمانہ اس قوم کے واسطے معنوی اور ظاہری تنزل کا ہو جاتا ہے۔ غالباً اسکا یہ سبب ہے کہ جو نینگے کی ایک دل کو رکھنے والی اور انسان کو اپنے تئیں مغر سمجھنے کے سبب سے اونچا کر دینے والی ہوتی ہے اور وہ مذہبی خیالات میں تنزل آجائے کے سبب سے جس قدر کم ہو جاتی ہے اور سیدہ مجموعی قوت منتشر اور خیالات میں ذلت پسندی آجاتی ہے اور تمام قوم کو تنزل ہو جاتا ہے۔

اگر فلسفی اور آزادانہ روش سے مذہب پر ٹیپ بڑے حملے کئے ہیں اور یہ زمانہ مذہب کے واسطے ایک تشویش کا زمانہ ہے مگر جو طرح کہ پریزیڈنٹ ٹوسٹم نے شخصی مصلحت کے اصل کو حقیقت میں کچھ بھی سمجھنا نہیں چاہا ہے اسی طرح پر کوئی فلسفہ مذہب کی حاجت کو اب تک باطل نہیں کر سکا ہے گو کہ پریزیڈنٹ ٹوشن میں پریزیڈنٹ کا انتخاب اور پریزیڈنٹ کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن بغیر اسکے کہ ملک کے تمام مایہ و سفید کے اختیار اور ایک شخص واحد کے ہاتھ میں خود مختار رائے دیکر اپنے آپ کو اسکا تابع نہ بنالیا جائے نظر و مشق قائم نہیں رہ سکتا ہے۔ (اور یہ اسی حالت ہے جسکی وجہ سے پریزیڈنٹ اور بادشاہ کے مفہوم میں حقیقت میں کچھ فرق باقی نہیں ہے) مذہب کا حال ہی یقینہ ہی ہے کہ چاہے کوئی سی ہی راہ اختیار کرے اور کسی کو اپنا پیشوا قرار دے مگر حقیقت میں دائرہ مذہب سے نکلنا ناممکن ہے۔ ہاں البتہ پریزیڈنٹ یعنی مذہب کے انتخاب کا حق ضرور حاصل ہے مگر بس تشویش میں دہری لوگ ٹرینگے جکوانے پریزیڈنٹ پر اطمینان ضرور حاصل ہے مسئلہ ان کو خدا کے تعالے سے تیرہ سو برس سے زائد سے اس جگہ سے سے سبکدوش

گردید ہے کیونکہ انکو ایک اچھا حاکم یعنی کامل مذہب اور پورا رہنما مل گیا ہے فلیحل علی ذلک
چونکہ یہ موقع مذہب اسلام کی خوبی اور دوسرے مذاہب کے نقائص کے بیان کرنے کا
اس وجہ سے نہیں ہے کہ یہ کتاب ہدایت یافتہ۔ گردہ یعنی اہل اسلام کے واسطے ترتیب
دی گئی ہے اس واسطے اصلی مطلب بیان کرنے کے طرف رجوع کیا جاتا ہے۔

افترض ایک ایسی حالت میں جبکہ مذہب کی یاد دہانی ضروریات میں سے ہے۔
جدید زمانہ کی روش نے اس طرف سے اور زیادہ غفلت بڑھانے کا سامان مہیا کر دیا ہے
یعنی چونکہ علوم مغربی کا رواج بڑھا ہے (اور بڑھنا چاہیے) تو ہمارے لٹریچر میں یہ تغیر ہو چلا ہے
کہ نشست و برخاست گفت و شنید حدود کتابت کے مواقع پر غیر مذہب والوں یعنی پورے پیشوا
کی مقولے، مثالیں بیان ہونے لگی ہیں اور اس ذریعہ سے ایک طرف اپنے پیشوا یوں
بزرگوں کے فضائل حمیدہ فراموش ہو چلے ہیں اور دوسری طرف سے غیر مذہب والوں کا
نام بجائے ان کے درد زبان ہونے لگا ہے۔ سعدی۔ نظامی۔ راجی۔ جیسے کبار اہل
اسلام کی جگہ شکسپیر۔ ہومر۔ نیوٹن کے نام زبان زد ہونے میں جسکا اثر علی الخصوص
فکر نری چرسہ ہوؤں پر یہ ہوا ہے کہ ان کے نزدیک مسلمان اور اسلام (نمود بالہذا) گویا کہ
خویرین کو چوہی نہیں گیا ہے۔ گو کہ یہ حالت سخت افسوس کے لائق ہے مگر حقیقت یہ
ہے کہ جن لوگوں نے کہ بچپن میں قرآن مجید تک ختم نہیں کیا ہو جو کہ بزرگان دین کی امت
سے بے خبری نہیں ہے بلکہ اپنی دینی بہت سی کتابوں میں ہمیشہ اعتراضات ہی اپنے
اسلاف پر دیکھتے رہے ہوں اور اُن سے سوائے اسکے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ وہ وہی بولی
بولیں جو انکو پڑھائی اور سکھائی گئی ہے اور انہیں خیالات کا اظہار کریں جو ان کے سر و دین
ٹوٹنے گئے ہیں۔ اس نئی تعلیم کی ترقی نے کچھ تو بڑھ ہے ہوؤں کا اس طرح ستیا ناس کیا اور کچھ
ان نو ذہن کے دیکھنے والوں کو اس طریقہ کی تعلیم سے نفرت پیدا ہوئی جسکا نتیجہ زیادہ تر خراب
اور خطرہ رساں یہ ہوا کہ مغربی علوم و فنون کی نسبت یہ خوف ہو رہا ہے کہ مذہب اسلام کی مخالفت

اور اس کی عظمت کے گہنائے والی ہیں اور اس وجہ سے انگریزی تعلیم کی طرف وہ عام غمیت اور تنگ بین
 ہوئی جو ہر ملی چاہیے حالانکہ نہ تو مذہب اسلام کمزور ہو اور نہ جدید تعلیم خراب ہے بلکہ خرابی جو کچھ ہے
 وہ اس وجہ سے کہ جدید تعلیم میں استبداد وقت خج ہو جائے کہ نہ ہی تعلیم کے لئے باقی نہیں رہنا
 مزید ہے برتن جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں ان کے بعض متعصب اور ناحق کوئٹھ مصنفوں نے اپنا
 فرض سمجھ رکھا ہے کہ مذہب اسلام کو بدنام کر کے دکھائیں جسکی وجہ سے ہمارے ہونہار بچوں ایسا
 گناہ کا پھول شگلے ہیں جسکے سونگھنے سے دل غم نہ چلائے۔

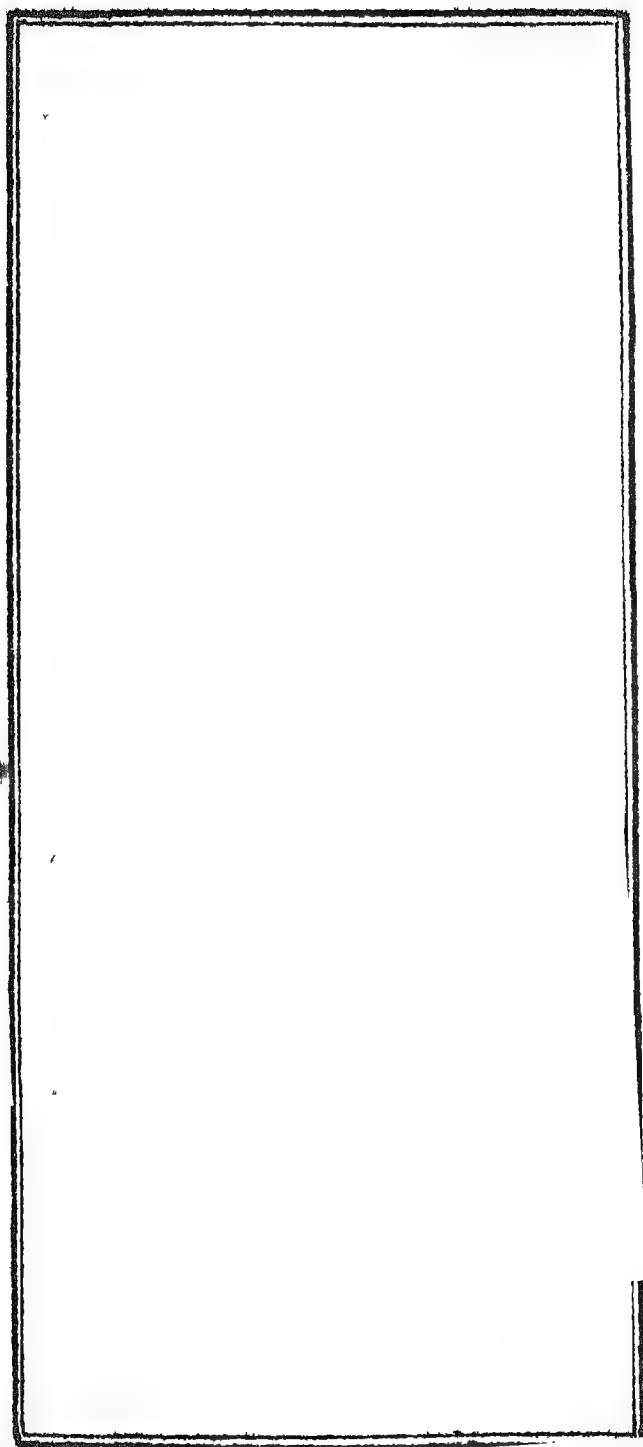
بیشک یہ حالت سخت خطرناک ہے اور اس طرف توجہ کرنا ایک مقدس فرض ہے
 لیکن اسکا علاج نہ تو یہ ہے کہ مغربی تعلیم کی ترقی کو روکا جائے اور نہ کوئی ایسا ہے کہ ایک ساتھ
 عمل میں لایا جاسکے بلکہ رفتہ رفتہ ہو گا اور محنت و کار ہے۔ میں جس کام کو اپنی بسا ادا علم
 کے موافق کر سکا ہوں وہ یہ کتاب ہے کہ جس میں اس قسم کی حدیثیں جمع کی ہیں جیسا کہ مذمرہ
 کے کاروبار میں اور ہر ایک موقع پر استعمال ہو سکتا ہے یہ کہ ایسا کرنے سے غرض کیا ہے؟
 اب پوشیدہ نہیں ہے یعنی انگریزی پڑھنے والوں کو ان کے والدین اور مرنے والی اگر ہدایت کریں
 کہ وہ ان احادیث شریفہ کو فرصت کی اوقات میں اس طرح پڑھ لیا کریں کہ رفتہ رفتہ یاد
 ہو جائیں تو اس سے تعلیم میں کچھ ہرج ہو گا اور ہر ایک موقع کے متعلق چونکہ اس
 کتاب میں احادیث شریفہ جو جو ہیں تو ان کے یاد آتے رہنے سے ایمان تازہ ہوتا
 رہے گا اور عظمت علی الخضر انگریزی پڑھنے والوں کو اپنے مقدس اور نہما مذہب
 کی طرف متوجہ ہوتی جاتی ہے وہ جناب سرور کوئٹھ افضل دارین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وسلم کی ارشادات عالیات کی نوازش شعا عون کے ذریعہ سے انشا اللہ نزائل
 ہو جائیگی۔

اسکے سوا یہ کتاب ایڈیٹر ان اخبار اور مضامین نگاروں کے بہت کام کی ہے کیونکہ
 مختلف مضامین کی ہیڈنگ بعض احادیث سے نہایت لطیف قایم ہو سکیں گے

اور زور کلام کے واسطے درمیان عبارت میں جابجا انکا حوالہ فرمنا اور لکچرپ ہر گاہ بجز خاص
 دن احادیث کو لفظاً یا معنیاً یاد کر لین گے وہ مجالس کے واسطے انکا حوالہ دیکھیں گے
 اور اپنا اثر جلسہ میں بڑا سکین گے۔ کاروباری لوگوں کے واسطے اس کتاب کا مطالعہ
 ایک بے نظیر مشیر ہو گا کیونکہ ایسی حالت میں جبکہ انسان متردد ہوتا ہے کہ کیا کرنا اور کیا نہ کرنا
 چاہیے۔ اس سے بہتر طریقہ نہیں ہے کہ وہ عقلاً زمانہ کے خیالات سے واقف ہو اور انکو
 اپنا رہنما بنائے۔ اور چونکہ ایسے تمام مقولوں اور کلمات میں سے جو مدبرانِ مسلم کے جمع کئے گئے ہیں
 احادیث مصطفویٰ کا تہہ سے بالاد اور خالق اسوہ سے ہر کہ علاوہ اس روحانی نور ہدایت
 کے چرانیہ اور پیشوایان و بنیانِ مذہب کے کلام معجز نظام ہیں ہوتا ہے احادیث پاک
 باعتبار دنیوی مصالح اور ضرورتوں کے اعلیٰ درجہ کے ہادی اور رہنما ہیں اور اگر انسان کچھ ہی
 سمجھ سے کام لے تو ہر حالت و موقع کے موافق اونٹے مشورہ مل سکتا ہے غرض یہ ہے کہ
 یہ کتاب ہر ایک شخص کے کام کے لائق ہے اور سب کے پاس ہونا ضرور ہے جن مسلمانوں
 کی اولاد میں شذریوں کے کابجوں یا سکولوں میں پڑھتی ہیں انکے واسطے خاص مشورہ
 دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے طالب علمین کو بالضرور یہ کتاب یاد کرائیں۔

اس غرض کے حاصل کرنے کے واسطے کہ پڑھنے والوں کا وقت کم صرف ہو احادیث
 میں سے راویوں کا نام الگ کر دیا گیا ہے۔ لیکن جو حضرات راویوں کے نام وغیرہ
 سے بھی واقفیت حاصل کرنا چاہیں۔ وہ مشکات الصبیح یا دوسری کتاب
 احادیث کو دیکھ لیں۔

چونکہ مقصد اس مجموعہ سے یہ ہے کہ بصیرت میں قوت بڑھائی جائے اس واسطے نام
 اسکا (لغات الاسلام فی احادیث خیر الانام) رکھا گیا ہے۔ خدائے تعالیٰ مسلمانوں کو اسکے
 مطالعہ اور عمل کی توفیق عطا فرمائے اور اوسکے خیالات و افعال کو اتحاد و قوت بخشنے۔ آمین بخیر



۳ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلَى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ

اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور دولتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں

باطن دیکھتا
ہوتا ہے

اِلَى قُلُوبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ

اور کاموں پر نظر کرتا ہے

۴ اِنَّ اَحَدًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ

مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اِذَا سَرْتَنِكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَ مَا لَكَ سَيِّئَتُكَ

ایمان کسکو کہتے ہیں؟ فرمایا آپ کے جب اچھی پہلائی چھو پڑے اور اچھی بُرائی چھو پڑے تو دھرم

فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا الْاِيْمَانُ قَالَ اِذَا حَاكَ

تو نہ بھولے کہ تو مومن ہے عرض کیا کہ یا رسول اللہ گناہ کیا چیز ہے فرمایا جب کوئی بات

فِي نَفْسِكَ تَتَّبِعُ نَدَاهُ

تیرے دل میں کہتے ہو اسکو چھوڑ دے

۵ عَنْ تَيْمِیْمٍ الدَّارِیُّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیمیم داری کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ الدِّیْنُ النَّصِيْحَةُ ثَلَاثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ

فرمایا کہ دین نام ہے خیر خواہی کا ہے عرض کیا کہ کسی خیر خواہی کا نام دین ہے تو فرمایا

وَلِرَّسُوْلِهِ وَلِاَهْلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَتِهِمْ

آپ کے لئے اور آپ کی اہل اسلام پیشواؤں کی اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کا

۶ الْمُؤْمِنُوْنَ هٰیذِهِمْ لَا یَسْتَوُوْنَ كَاجْمَلِ الْاَرِیْفِیْنَ

مسلمان بڑے دل، مہاروا لے اونٹ کی مانند ہوتے ہیں کہ وہ کسی مہاروا کو توڑ دے

دیکھنا
ہوتا ہے

دیکھنا
کہتے ہیں۔

مومن
انسان

قِيَدُ الْقَادِرِ وَإِنْ أُخْرِجَ عَلَى صَخْرَةٍ أُسْتَنْجَى

ایچ آتا ہے اور اگر پھر بھی ٹھکانا جائے تو بھیج جاتا ہے

الْبُحْسَنِ الْخَلْقِ، وَالْإِثْمُ مَلْحَاكَ فِي صَدْرِكَ

نیک عمدہ اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ بات ہے جو تمہارے دل میں

وَكُرِهَتْ أَنْ يُطْلَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ

کڑھتی ہے اور تم ڈرتے ہو کہ لوگ اس سے واقف نہ ہو جائیں

إِنْ مِنْ أَحَبَّكُمْ إِلَى أَحْسَنِكُمْ أَخْلَاقًا

تم میں سے جسے اخلاق اچھے ہوں وہی تمکو سب سے زیادہ عزیز ہے

إِنَّ الْمُؤْمِنَ كَيِّدٌ رُكَّ حُسْنُ خُلُقِهِ وَصَجَتْهُ

اس میں شک نہیں کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق سے مات بھر

قَائِمُ اللَّيْلِ صَامُ نَهَارٍ

نہ رچنے والوں اور دن پر روزہ رکھنے والوں کا وہیہ حاصل کرے گا

إِنَّ الْهَدَى الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالْإِصْبَادَ

نیک راہت اور نیک کام اور درمیانہ روی

جَزَاءٌ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءٍ مِنَ الشَّوَةِ

نہوت کا پچیسواں حصہ ہے

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَّةً وَلِكُلِّ شَرَّةٍ فَتْرَةٌ فَإِنْ صَاحَبَهَا

ہر چیز کے لئے افزائش ہے اور ہر افزائش کے لئے فترت ہے اگر عمل کرنے والا درمیانہ

سَدَدٌ وَقَارِبٌ فَأَرْجُوهُ وَإِنْ أُنْشِدَ إِلَيْهِ بِالْأَصْبَحِ فَأَتَقَدَّوْهُ

چال چلایا اعتدال سے قریب رہا تو اس کی نسبت امید رکھو اور اگر دوسری طرف انگلیاں نہ ڈھکے تو اس کی نسبت

نیک اور گناہ کا میسر

نیک خصلت

حسن خلق کی فضیلت

نیک کام نیک عادت میانہ روی

مستند روایت

۱۲	اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا	وہابی اور یک شخص
	اسلام میں ایمان کے لحاظ سے وہی شخص کامل ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو۔	
۱۳	لَا يُزِيْدُ اللّٰهُ اَهْلًا بَيْتًا رِّقًا اِلَّا قَمْعَهُمْ وَلِيَكُنْ مِنْهُمْ	نری طرح و سنگی مزاج
	جس گھر کے آدمیوں کو خدا نری عطا کرتا ہے اور زمین کو فائدہ پہنچاتا ہے اور غلبہ اس سے	
	اَيُّهَا الَّذِيْنَ رَضِيتُمْ	
	وہو کہ تمہاری مرضی کو مرضی ہو گیا ہو	
۱۴	حُسْنِ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ	خیر ظن
	ایک کمال کہنا عبادت حسنہ میں شامل ہے۔	
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْفَنِيَّ الْخَفِيَّ	اللہ کی دوست
	خدا اچھے بندہ کو پسند کرتا ہے جو پھر گارہ ہے پورا ہوا گوشہ نشین ہو۔	
۱۶	اَحْيَاءُ وَآلَتُهُ شُعَبَاتٍ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبَدَاوِ	شعبہ کو ایک کوس کھڑا رہیو روکنا چوبہ زبان کر
	شعبہ اور کوس سے ایمان بندہ کہتا ایمان کی دو علامتیں ہیں اس طرح	
	الْبَيَّاتُ شُعَبَاتٍ مِنَ النِّفَاقِ	
	نفس کوئی اور چوبہ زبان نفاق کی دو علامتیں ہیں	
۱۷	لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَانِ وَلَا بِالْعَارِ وَلَا بِالْاُخْشَرِ وَلَا بِالْاُخْشَرِ	لغو طعن فحش اور بدنامی
	پورا مسلمان نہیں ہوتا طعن کرنے والا، تار طعن کرنے والا اور فحش کرنے والا نہ ایمان ہلا کر دینا	
۱۸	اِنَّ اَحْيَاءَ وَآلَتَهُ شُرَكَاءَ جَمِيعًا فَاِذَا رَفَعُوْهُ	حیا اور ایمان اللہ کے شریک ہوتے
	حیا اور ایمان دونوں اکٹھے مشین ہیں اگر انہیں سے ایک اٹھ جائے تو	
	رَفَعِ الْاُخْرٰى	
	دوسرے بھی چلا جاتا ہے	

تہاں یک صوبت
سکیت۔

۱۹ اَوَّلُ خَيْرٍ مِّنْ جَلِيسٍ سَوِيٍّ لِّجَلِيسِ الصَّاحِ

پہلا بہتر ہے ہنشین کے ساتھ بیٹھنے سے بہتر ہے اور اچھے لوگوں کی

خَيْرٍ مِّنْ اَوَّلِهِ خَيْرٌ خَيْرٍ مِّنْ السُّكُوتِ وَ

ہنشین تہاں سے بہتر ہے اور اچھی باتیں سکنا چپ رہنے سے بہتر ہے۔ اور

السُّكُوتُ خَيْرٌ مِّنْ اَمْرِ الشَّرِّ

چپ رہنا جہاں کی باتیں سکنا سے بہتر ہے

میکر وہ
کے بہتر

۲۰ الْمُسْلِمُ الَّذِي يُجَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

وہ مسلمان جو لوگوں سے میل جول رکھے اور ان کی تکلیف رسائی کا عمل نہیں کرے۔

اَفْضَلُ مِنَ الَّذِينَ لَا يُجَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

ان سے بہتر ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتے اور ان کی تکلیف رسائی کا عمل نہیں کرتے

کفار و مشرکوں
کے خلاف
حقیقت

۲۱ الْاِقْتِصَادُ فِي النِّفْقَةِ نِصْفُ الْعَيْشَةِ وَالتَّوَرُّدُ

بچے میں سب سے زیادہ روٹی کرنی آدمی معیشت ہے اور لوگوں سے دوستی رکھنی آدمی عقل ہے

اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السَّوَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ

اور اچھی طرح تحقیق کرنا آدمی علم ہے

مشرکوں کی
توغیب

۲۲ الْمُؤْمِنُ مَالِكٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَالِفُ وَلَا يُؤَلِّفُ

مسلمان وہ ہے جو مالک ہے۔ جو آدمی نہ آپ اور ان کے لئے نہ لوگ اس میں اس میں کوئی سبب رکھتا ہے

ان کے ملاقات

۲۳ مَنْ هَجَرَ لِّخَاةٍ سَنَةً فَهُوَ كَسَفٍ حَمَاهُ

جو مسلمان دوسرے مسلمان سے سال بہتک ملاقات ترک کرے وہ گویا اس کا خون ان کی گردن پر پڑتا ہے

تغیر اختیار

۲۴ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ هَجْرٍ مَّكَرَيْنِ

مومن آدمی ایک سوراخ سے دوسرے کا نام نہیں جاتا۔

۲۵	اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ ثُمَّ انْقَلَبَ فَمِنْ لَمَّا نَهَ	خطہ روز
	جب کوئی آدمی بات کہے اور بات اچانک غائب ہو جائے تو وہ بات امانت ہوئی ہے	
۲۶	لَا تَمْرَارَ اَخَاكَ وَلَا تَمْرَاحُهُ وَلَا تَعْدُ مَوْعِدًا تَخْلِفُهُ	جنگل صبح
	یہ مسلمان بھائی سے جنگلہ کر دے اس سے جیسا ہنسی کہو نہ ایسا وعدہ کرو کہ اوسکو پورا نہ کر سکو	دعہ
۲۷	وَيْلٌ لِّمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ بِلِصُّوِكَ بِمِ الْقَوْمِ	
	اوس شخص پر افسوس ہے جو اپنے بھائی یا تین بیان کرے کہ اوسکو سنکر لوگ سب سے	
	وَيْلٌ لَهُ وَوَيْلٌ لَهُ	
	افسوس ہے اوس پر افسوس ہے اذبحر	
۲۸	اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلِيسَعَكَ بَيْتُكَ وَابْوَاكَ	زبان کا بولنا
	اپنی زبان کا بولنا نہیں رکھو اور گھر میں بیٹھ ملو	رکھو یا بڑھست
	اور اپنی	نہیں
	عَلَى اخِطِئَتِكَ	
	خطاؤں پر رو	
۲۹	كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ لَخَاكَ حَدِيثًا هَوَاكَ	سچ کا نہیں دانا
	بہت ہی بڑی خیانت ہے کہ تو اپنی بھائی سے ایسی حالت میں بات کہے کہ وہ جھگڑو	جھوٹ بولنا
	بِهِ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ	سے
	سچا جانتا ہو اور اس سے جھوٹ بول رہا ہو۔	
۳۰	اَيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِنْ صَامَ وَصَلَّى وَنَزَعَ عَمَّ	منافق کی
	منافق کی تین علامتیں ہیں اگرچہ وہ روزے رکھتا اور نماز پڑھتا ہو اور اپنے سینے	نہایت
	اِنَّهُ مُسْلِمٌ اِذَا حَدَّثَ كَذِبًا وَاِذَا وَعَدَ اخْلَفَ وَ	
	مسلمان خیال کرتا ہو ایک یہ کہ جب وہ باتیں کرے تو جھوٹ بولے دوسرے یہ کہ جب یازار کرے تو وعدہ خلافی کرے۔	

اخا ائمن خان

تیسرے کرجا میں بنایا جاوے تو خدات کرے

شاہنشاہ
خدا بجائے

۳۱ اِنَّا خَافُ عَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ كُلِّ مُنَافِقٍ

میں اس امت کی نسبت ہر ایسے منافق سے

يَتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ

خون کرتا ہوں جو باتیں تو حکمت کی کرے مگر کام ظلم کے ہوں

سوال کی عزت

۳۲ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَلْذُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ

جو شخص لوگوں سے انکے مال میں سے کچھ مانگتا ہے تاکہ اوسکا مال بچے وہ آگ کا

جَمْرًا أَلَيْسَتْ قُلُوبُهُمْ تَسْتَلْزِمُهُ

انگڑا مانگتا ہے چاہے تھوڑا مانگے چاہے بہت

رہنے والا ہاتھ
بہتر ہے لینے والا
ہاتھ سے

۳۳ أَلَيْدُ الْعَالِيَا خَيْرٌ مِّنْ أَلَيْدِ السُّفْلَىٰ وَالْيَدُ الْعَالِيَا

اوپر والا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے اوپر والا ہاتھ خیر کرنے والا

هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَىٰ هِيَ السَّائِلَةُ

اور نیچا ہاتھ مانگنے والا ہوتا ہے

انسان جیسا بننا
چاہتا ہے خدا
وہی ایسا بننا چاہی

۳۴ مَنْ يَسْتَعِزُّ بِعَفْوِ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَعِزُّ بِغَنِيهِ

جو شخص سوال کرے بچے اوسکو خدا اوس ذات سے بچا لیتا ہے جو شخص کچھ دانا ہوتا چاہے

اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصْبِرْهُ اللَّهُ وَمَا عَظِيَ لِحَدِّ عَطَاءٍ

اسکو خدا نے پروا کر دیتا ہے اور جو شخص صبر کرتا چاہے اوسکو خدا صابر بنا دیتا ہے تو یہ جو کہ صبر زیادہ بھی اور

هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

وسیع نعمت کیسی کہ عطا نہیں ہوتی -

۳۵	السَّائِلُ كَدُّ رُوحٍ يَكْبَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ سوال کرنا بمنزلہ دم کے ہے جس سے انسان اپنے چہرہ کو برقی کرتا ہے جو شخص
	شَاءَ لَفِيَ عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ چاہے اپنے چہرہ کو اس غم سے بچائے اور جو شخص چاہے وہ بچائے ۔ مگر یا تو آدمی
	الرَّجُلُ خَاسِطُ طَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا اوشاہ سے سوال کرے یا ایسے کام میں سوال کرے جسکے نتیجہ میں ہمارے ہوں۔
۳۶	أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ ایک انصاری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے
	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ فَقَالَ أَمَا فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ فَقَالَ مانگنے کو آیا آپ نے پوچھا کیا جسے گہر میں کوئی چیز نہیں؟ اس نے کہا
	بَلَى جَلَسْتُ يَلْبَسُ بَعْضُهُ وَيُسَبِّطُ بَعْضُهُ وَتَحَبُّ کیون نہیں ایک سوئی ملی کہ جسکو تھرا سا اوڑھتا اور تھرا سا بچاتا ہوں اور ایک پیالہ
	يَشْرَبُ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ أَلَيْسَتْ بَعَا فَاتَا لَا يَهْمُهَا جس میں پانی پیتا ہوں آپ نے فرمایا کہ دونوں چیزیں سیریس آوہ دونوں چیزیں
	فَاخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ آنحضرت کی خدمت میں لیکر حاضر ہوا آنحضرت نے انکو ہاتھ میں لیکر
	قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ قَالَ رَجُلٌ نَاخَةٌ هُمَا يَدْرَهُمَا فرمایا کہ کوئی جو ان دو چیزوں کو خریدتا ہو؟ ایک شخص نے کہا میں ایک اور ہم کو لیتا ہوں
	قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى جَدِّهِمَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ نَا آپ نے فرمایا دو یا تین دفعہ کوئی کہ ان کو لے کر لے کر دو یا تین دفعہ لے کر لے کر

سوال کی
نیت کہیں
جو زیادہ شاہ
وقت سے
یا مجبوری

علی مرتبہ
نیک سوال کی

اَخَذُ هُمَا بَدْرَهُمَيْنِ فَاعْطَاهُمَا يَاكُ وَاَخَذَ الدَّرْهَمَيْنِ

لِثَمَانٍ آجے دو تون چہرین اسکو درہم اور دو درہم اس سے لیکر انصاری کو

فَاعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ وَقَالَ اَشْتَرِيْ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا

وے اور خرمایا کہ ایک درہم کا کھانا لیکر

اِلَى اَهْلِكَ وَاللَّتْرِي الْاَشْرَفُ فَلَوْ مَا فَاتَنِيْ بِهِ فَاَتَاكَ بِهِ

اپنے گھر میں پہنچا دے اور ایک درہم کی کھداری خرید کر کے میرے پاس لے آجیو وہ کھداری

فَشَدَّ فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوْرًا

لایا تو آجے ایک بکری اپنے ہاتھ سے اس میں ٹوکری بھر فرمایا کہ جا۔

بَيْدَكَ ثُمَّ قَالَ اِذْهَبْ فَكُتِبَ رِبْعٌ وَلَا اَرْبَعَتَاكَ

لکڑیاں کاٹ اور بیچ اب سے پندرہ دن تک میرے پاس نہ آؤ

خَمْسَةَ عَشْرَةَ يَوْمًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ يُخْطِبُ وَيَبِيعُ

وہ شخص جدا گیا اور لکڑیاں کاٹ کر بیچنے لگا۔ جب آنحضرت کی خدمت میں

فَجَاءَهُ وَقَدْ صَاحَبَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ فَاَشْتَرَى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا

دوبارہ حاضر ہوا تو اس کے پاس دس درہم جمع ہو گئے تھے اس نے کچھ درہموں کا

وَبِيعَ طَعَامًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھڑا لیا اور کچھ درہموں کا کھانا سول لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ

هَذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تُحْمِيَ وَالسُّلَّةُ نَكَّةٌ فِي وَجْهِكَ

یہ کام تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تو قیامت کے دن آگے اور تیرے چہرہ پر

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّ السُّلَّةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِمَنْ لَدَيْهِ

سوال کا داغ ہو۔ سوال کرتے ہیں آدمیوں کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں ہے ایک درہم سخت

فَقَدْ مَدَّقَ أَوْلَادِي غُرْمَ مُقْطِعِ أَوْلَادِي حَرَمِ مَوْجِعِ

محتاج ہو دوسرا وہ جھکے قدم بہاری تانوان ہو تیسرا وہ جھکی گردنوں پر خون بہا چہرہ عالم پر تکلیف دہ چہرہ

۳۷ اِنْ كُنْتَ لَا بَدَّ، فَسَلِّ الصَّاحِبَيْنِ

اگر نکلنے ہی کی حاجت ہے تو نیک بخت لوگوں سے سوال کرو۔

۳۸ لَنْ يَخْذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ بِخُرْمَةٍ تَحْلِبُ

اگر تم میں سے کوئی آدمی اپنی زسی لے اور کلاہیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لاد کر لے آئے

عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعُهَا فَيَكُفُّ اللَّهُ بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ

اور اس کو بیچے لے اور اس سے خدا کو سلی آمیزہ کو محفوظ رکھے تو یہ ادا سکے لے اس سے

اَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ عَطْوً اَوْ مَنَعًا

بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے کہ وہ اس کو دین یا نہ دین

۳۹ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ

کوئی شخص اس سے بہتر کھانا نہیں کھا سکتا کہ وہ اپنے ہاتھ کی کمانی سے کھانا کھائے

مِنْ عَمَلٍ يَدُّهُ وَأَنْ يَتَى اللَّهَ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِهِ

حضرت داؤد پیغمبر بھی اپنے ہی ہاتھ کی کمانی کھاتے تھے اگر

۴۰ إِذَا سَبَّ اللَّهُ أَحَدَكُمْ رَزَقًا مِنْ فُجْءٍ فَلَا يَدْعُهُ

خدا تم میں سے کسی کو سب کے سب نذوق کا پیدا کر دے، تو اس کو چہرہ روست

حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْتَانُهُ

اس وقت تک کہ کوئی عبد علی نہ بنائے یا اس میں نقصان نہ ہو لگے

۴۱ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةُ الْحَكْفِ فِي الْبَيْعِ فَانَّهُ يَنْفِقُ مِمَّنْ يَحْتَمِي

خیر و فروخت میں تم سب میں کھانسی ہو کہ نہ عادت اول نفاذ ہو بخانی ہر ہر اس نفاذ کو زیادہ کرتی ہے

سوال بکالت
مجبوری

سوال کی نڈ

ہاتھ کی کمانی
کھاؤ

ہتھل خیر
میں

بہتر تم میں
سے نقصان
ہوتا ہے

تعمد یا غلطی
تاجر کی

۴۲ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ

تاجر برکت والہ اور امانت دار سوداگر پیغمبروں صدیقوں اور

الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

پیغمبروں کے ساتھ ہوگا

نیک کمال کی فکر
کرنا فرض ہے

۴۳ طَلَبُ كَسْبِ الْحَالِ فَرِيضَةٌ لِعَدْلِ الْفَرِيضَةِ

خدا کے فرض کے بعد حلال روزی کا تلاش کرنا بھی ایک فرض ہے

نیک کمال کی فکر
کتنے ہیں

۴۴ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ قَالَ

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کونسا روزگار اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا

كَمَلُ الرَّجُلِ بَيْدَهُ كُلَّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

اپنے ہاتھ کا کام اور ہر ایک اچھی سوداگری

صدقہ غنیو
قراض

۴۵ مَا لَقِيتُ صَدَقَةً مِنْ مَالٍ وَمَا لَاحَ اللَّهُ

صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا جو شخص لوگوں کی خطا معاف کرتا ہے خدا کی طرف

عَبْدًا يَعْفُوَ لِإِعْرَاضٍ مَا تَوَاضَعُ أَحَدُهُمْ لِلْآخَرِ لَارْفَعَهُ اللَّهُ

بڑھاتا ہے اور جو شخص خدا کے واسطے تواضع کرتا ہے خدا اس کے مرتبہ کو بلند کرتا ہے

صدقہ کرام

۴۶ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ

ہر ایک نیک صدقہ ہے یہ بھی ایک نیک ہے کہ تو ہر مسلمان

أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهِهِ طَلِقَ وَإِنْ تَفَرَّغَ مِنْ دُكُوكَ

بہائی سے خندہ پینائی ملاقات کرے اور اس کے برتن میں اپنے دھول میں سے

مِنْ أَنَاءِ أَخِيكَ

اپنی ڈال دے

۴۷	اَكْلُ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ	
	بھلی کام ہر ایک کام صدقہ ہے	
۴۸	قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ	
	رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا	
	مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِيَدِيهِ	
	مسلمان پر صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا کہ اگر صدقہ دینے کو کچھ نہ پاوے تو اپنے ہاتھ سے کام لے کر اپنے بازو	
	فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقَ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ	
	سے محنت کرے اور اپنی ذات کو فائدہ پہونچائے اور خیرات کرے لوگوں نے کہا اگر وہ یہ بھی	
	تَعْيِينَ ذَا الْحَاجَةِ لِلْمُحْتَاجِ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْهُ	
	نہ کر سکے اپنے ہاتھ سے کام لے کر مصیبت زدہ اور محتاج لوگوں کی مدد کرے لوگوں نے کہا	
	قَالَ فَيَا مُرَّ بِالْخَيْرِ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْهُ قَالَ فَيُسِيكُ	
	اگر یہ بھی نہ کر سکے اپنے ہاتھ سے کام لے کر خیر کی باتیں کہے لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اپنے ہاتھ سے کام لے کر	
	هَبْنِ الشَّرَّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ	
	اور اس کے لئے یہی صدقہ ہے +	
۴۹	مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا	
	جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی بوسے اور اس میں سے	
	فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ خَيْرٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ	
	انسان یا پرنندے یا چارپائے کھا لیں تو وہ اس کے لئے صدقہ ہو جائے گا	
۵۰	مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مِسْلًا ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظِ	
	جو کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کو کپڑا پہناوے جب تک اس کپڑے کی ایک لہجی بھی	

صدقہ کیا کر

صدقہ کے
اقسامصدقہ کے
انعامیہاں دینے
کی ترغیب

	مِنَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ حُرْفَةٍ	
	اوس کے بدن پر ایسی خدا و سکون سے محفوظ رکھی گئی کہ	
ہو کر کوئی کلمہ نہ سب سے بہتر ہے	۵۱ اَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ اَنْ تُشْبِعَ كَيْدًا اَجَايَا	
	سب سے اچھا صدقہ یہ ہے کہ تم ایک ہو کر کپٹ بھردو	
خدا کا دوست	۵۲ اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْقَوِيَّ الْمُتَعَفِّفَ	
	اس میں شک نہیں کہ خدا اپنے اوس بندے کو پسند کرتا ہے جو مسلمان ہو غفلت ہو	
	اَبَا الْعِيَالِ	
	پارسیا، اور عیال دار ہی ہو	
دوسرے کے حکم سے دین میں بھی نیک ہونا چاہیے	۵۳ اخَارُ لِلْإِيمَانِ الَّذِي يُعْطَى مَا أَمْرٌ بِهِ	
	مسلمان دار و فروع میں ہو اور بطور صدقہ کے جس چیز کے دینے کا حکم دیا گیا ہے	
	كَامِلًا مُّوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِنَّ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُنَّ إِلَى الَّذِي هُنَّ بِهِ	
	اوس کو بے کم و کاست نہایت خوشی سے دے اور جس شخص کو دینے کا حکم دیا گیا اوس کو دے	
	أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ	
	تو وہ بھی صدقہ دینے والوں میں سے ایک شخص ہوگا	
ضعیف کی خبر گیری کرنا کی ترغیب	۵۴ هَلْ تَتَصَدَّقُونَ وَتَرْزُقُونَ الْأَضْعَفَاءَ	
	تمہارا دشمنوں پر غالب آنا اور روزی دیا جانا نہیں تو ان کی برکت سے جو تمہاری قوم میں کمزور ہیں	
بہترین صدقہ و محل تصدق	۵۵ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غَيْرٍ اَبْلَاغِ عَمَلٍ	
	سب سے اچھا صدقہ وہ ہے جو بے پروائی سے دیا جائے اور سب سے پہلے صدقہ اوس کو دے جو کافقہ تمہارا دشمن ہے	
داود و نوح اپنے اہل کی سیانہ	۵۶ اِذَا لَقِيَ السُّلَاطِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْسِبُهَا	
	جب کوئی مسلمان اپنے گھرانوں کو قریب کی نیت سے کچھ دیتا ہے تو وہی اس کے لئے	

	كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ	
	صدقہ جو جاتا ہے۔	
۵۷		ہاں بیال کو دنیا سے بہتر ہے
رَبَّنَا ارْزُقْنَا رُفْقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرِثَةً لِّفُقَتِهِ		
رَبَّنَا ارْزُقْنَا رُفْقَةً تَبْذُرُهَا عَلَى الْمُسْكِينِ وَرِثَةً لِّفُقَتِهِ		
۵۸		بیال پر بھی طبع خیر کرنا چاہیے
وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ		
۵۹		فقرتہ داروں کو دنیا پر نسبت غیر کرنا چاہیے
رَبِّهِمُ ثَمَانِ صَدَقَةٍ وَصَلَةٍ		
۶۰		ترتیب تصدق کی
فَقَالَ عِنْدِي رِثَةٌ قَالَ أَنْفَقْ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي		

ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور

فَقَالَ عِنْدِي رِثَةٌ قَالَ أَنْفَقْ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي

کہا کہ میرے پاس ایک رینا ہے اسے خریدا کہ: تو اپنی ذات پر خرچ کر اسے کہا کہ میرے پاس

اٰخِرُ قَالَ اَنْفَقَهُ عَلٰی وَلَدَيْكَ قَالَ عِنْدَكَ اٰخِرُ قَالَ اَنْفَقَهُ

ایک اور کچھ فرمایا کہ اسکو اپنی اولاد پر خرچ کر دو پسنے کہا ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا کہ اسکو بیٹی

عَلٰی اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخِرُ قَالَ اَنْفَقَهُ عَلٰی خَادِمِكَ

گھر والوں پر خرچ کر اُس نے کہا ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا کہ اسکو اپنے نوکر پر خرچ کر اوس نے

قَالَ عِنْدِيْ اٰخِرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ

کہا ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا تو ہی خوب جانتا ہے کہ اسکو کہاں خرچ کرنا چاہیے

صدقہ ہر شے دنیا
چاہیے

۶۱ لَنْ يَتَصَدَّقَ الْمَرْءُ فِيْ حَيَاتِهِ بِدَارِهِمْ خَيْرًا

اگر انسان اپنی زندگی میں ایک روپہم خیرات کرے تو اوس سے بہتر ہے

مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ

کہ بعد مرنے کے سودر ہم خیرات کرے

صدقہ کو مرنے کے
وقت پر خیرات
کرنا چاہیے

۶۲ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ

ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ تو اب کے لحاظ سے کونسا صدقہ بڑا ہے؟

اَجْرًا قَالَ اِنْ تَصَدَّقْتَ اَنْتَ صَحِيْحٌ وَكَانَ لَكَ حَسَنٌ الْفَقْرُ

آپ نے فرمایا اس حالت میں خیرات کرنا کہ تو تندرست ہو مال صحیح کر چکی حرص رکھتا ہو مفلس

وَتَامِلٌ الْغَنَى وَلَا تُعْمَلُ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتَ الْحَقْمَ قُلْتَ

پوچھا بیٹے دُرُتَا ہو اور تو مگر کسی کی آرزو کرنا ہو اور نیچے میں اتنی دُہل نہ کرے کہ

لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا

جان بھٹکے کا وقت آہو پتھے اور سوچتے تو کہنے لگے کہ ایشا فلان کے لئے یہ اور ایشا فلان کے لئے

بہترین

۶۳ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللَّهِ تَعَالٰى الْحُبُّ فِي اللَّهِ

خدا کے نزدیک سب سے اچھا کام اللہ کی دوستی رکھنا اور اللہ کی

وَالْبَعْضُ فِي اللَّهِ

دشمنی رکھنا ہے۔

۶۴ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْأَبِلِ إِمَانَهُ لَكُمْ وَجَدْتُمْ لَهُ حِجَةً

وہاں کے آدمی ایسے سواوٹوں کے مانند ہیں جن میں تم ایک بھی سوار کیے قابل نہ پاؤ

۶۵ إِذَا كَانَ أَمْرًا لَكُمْ فِتْنَةً أَوْ غَنِيَةً لَكُمْ فَتَرَوْا

جب تمہاری قوم کے امیر نیک لوگ ہوں۔ تو مگر نیک نہ ہوں

وَأُمُورُكُمْ مَشُورَةً بَيْنَكُمْ فَظَهَرَ الْآفَاقُ خَيْرٌ لَّكُمْ مِمَّا يَتَّبِعُونَ

تمہارے کام آئیں گے مشورہ سے چلتے ہوں تو تمہارے امور فریج رہنا زمین میں جاننا ہے بہتر ہے مگر سب

وَإِذَا كَانَ أَمْرًا لَكُمْ فِتْنَةً أَوْ غَنِيَةً لَكُمْ فَتَرَوْا

تمہاری قوم کے امیر نیک لوگ ہوں تو مگر بخیل ہوں اور تمہارے

أُمُورُكُمْ إِلَى شِرَاءٍ لَّكُمْ فَبَلَغُوا الْآفَاقُ خَيْرٌ لَّكُمْ مِمَّا يَتَّبِعُونَ

کام امور تو ان کے سیر ہوں تو تمہارے لئے زمین میں جاننا زمین پر رہنے سے بہتر ہے

۶۶ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عَمَلُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ

کوئی انسان جو طویل عمر کا ہو اور اچھے کام کرے اور نیک زندگی گزارے اور نیک کام کرے اور نیک کام کرے

فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عَمَلُهُ وَكَرِهَ عَمَلُهُ

اور آدمی جو طویل عمر کا ہو اور اچھے کام کرے اور نیک زندگی گزارے اور نیک کام کرے اور نیک کام کرے

۶۷ مَنْ كَانَتْ لَهُ سِرٌّ فَصَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ اللَّهُ

جس شخص میں کوئی چھپی ہوئی بات ہو اور اس کی فحشیت کی نشانی اس میں ظاہر کرنا ہے

اچھے آدمی

اور اچھا

طویل العمر نیک کام

انفال سے

مِنْكُمْ رَأَى بَعْرَفٍ بِهِ

میں سے وہ پہچانا جاتا ہے

انسان جیسے نہیں

۶۸ لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ لَّوَابٍ لِّهَا وَلَا كَوْنًا

اگر کوئی آدمی کوئی کام پتھر کی چٹان کے نیچے کرے جہاں نہ دروازہ ہو نہ

خروج عملہ إلى الناس كما يشاء ما كان

روش و ان تاہم اسکا کام جو کچھ ہوگا لوگوں کو معلوم ہو جائے گا

خلاف وعدگی
محالیت عدم اختیار

۶۹ إِخَا وَهَذَا الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمَنْ تَلِيَهُ أَنْ يَنْفِي لَهُ

اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے کوئی وعدہ کرے اور دل میں اس وعدہ کو پورا

فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِبْ لِلْبَيْعِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

کر نیکی دیت ہو مگر نہ وعدہ پورا کر سکے نہ وعدہ کے وقت پہنچ سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے

تحقیق کر کے کہنا
چاہیے۔

۷۰ كَفَى بِالْمُرِّ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

انسان کے چہرہ ہونیکو بھی علامت کافی ہے کہ جو کچھ میں سنا ہے بے تکلف بیان کرے

شفیق ہو کر دینا

۷۱ إِنَّ الشَّيْطَانَ زُجْبُ الْإِنْسَانِ كَذِبُ الْغَنَمِ

شیطان آدمیوں کا بہڑیا ہے جیسے بکریوں کا بیڑیا جو بڑے سے

يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَإِيَّاكُمْ

بھاگنے والی دور ٹہنی والی اور کنارہ پر رہنے والی بکریوں کو پکڑ لیتا ہے فرقوں کو

وَالشَّعَابَ عَلَيْكُمْ بِأَيْمَانِكُمْ وَالْعَامَّةَ

چندرو جماعت اور جمہور کو اختیار کرو

ترغیب دہانگی
تکرار دینا میں اچھی
فہم کی

۷۲ وَكَنْ حَمْرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس

وَسَلَّمَ أَيْ مَا مُسَلَّمَ شَهَادَةُ أَرْبَعَةٍ يُخَيَّرُ دُخْلُهُ لِلَّهِ

مسلمان کی نسبت طاراً ہی ایک ہوگی شہادت دین خدا اور جنت میں داخل کرے گا۔

لُحْبَةِ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ

بچے پوچھا کیا تین ہی آئے فرمایا ان تین ہی بچہ رہنے پوچھا کیا دو بھی آئے فرمایا ان دو بھی

لَمْ تَكُنْ سَكَنَةً عَنِ الْوَلَدِ

اسکے ہم پر (کیا) کسی کے گھر کی نسبت نہیں کی جاتی کیا

۳۴ لَوْ جُلُسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

نہ بیٹھا کر دو آدمیوں کے بیچ میں ہمسکراؤ ہی اجازت لے کر

۴۲ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا تَتَنَاجَى اِثْنَانِ دُونَ الْاِثْنِ

جب تین شخص ہوں تو دو شخص غیر تیسرے کے ساتھ نہ بات کرنا

حَتَّى يُخْتَلَفَ بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَحْزَنَ

ایسا نہ کہ بہت سے ملجواؤں کیونکہ اگر کوئی کرنا تیسرے کو رنج پہنچاتا ہے

۵۵ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ أَزِينُ لِعَمَلِكَ كَلَامٌ

میں تم کو خدا سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ اس سے تمہارا کام سب کام بہتر بن جائے گا

عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَحِكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ

تم کو قرآن کی تلاوت کرنا اور خدا کا ذکر کرنا لازم ہے کیونکہ یہ تمہارے لئے

ذِكْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَنُورُكَ فِي الْأَرْضِ عَلَيْكَ

آسمان میں تمہارا نور اور زمین پر روشنی ہے تم کو یہ بھی

يُطَوِّلُ الْقَيِّمَتَ فَإِنَّهُ مَطْرُوحٌ لِلشَّيْطَانِ وَعَوْنُ لَكَ

خداوند تمہاری قیامت کو طویل کرے گا کیونکہ تمہارا دشمن شیطان کو ہنگامی اور دین کے کام میں

سکی بات نہیں
فعل نہ ڈالو

ایک۔ مرد و شا

تلاوت قرآن مجید
سب بہت اچھا
پڑھ کر بچا

عَلَىٰ أَهْلِ دِينِكَ - يَاكَ وَلَكِنَّهُ الضَّحْكُ فَإِنَّهُ يَمِيتُ

تہادی مدد کی بہت ہنسنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے دل مر جاتا ہے

الْقَلْبُ وَيَذْهَبُ نُورُ الْوَجْهِ فَلِ الْحَيِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا

اور چہرہ کا نور اور چہرہ مٹا ہے۔ ہمیشہ حق بات کہو اگرچہ حق بات کڑی ہوتی ہے

لَا تَخَفْ فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَا تَمْلِكُ لَكَ بِرُكَّ عَنْ النَّاسِ

خدا کے کام میں طاقت کرنے والوں کی طاقت سے ڈر نہ واسچے عیب جاکر لوگوں کے

مَا تَقْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ

عیب بیان کرنے سے باز آؤ

۷۶ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سِتْرٌ خِصَالِ عَوْدَةٍ اِذَا

مسلمان کے مسلمان پر چہرہ حقیقت میں اگر وہ اپنی عبادت کو ترک کرے

مَرَضٌ وَيُشْهِدُكَ اِذَا مَاتَ وَجِيْبُهُ اِذَا عَاةٌ وَيُسَلِّمُ

مرہانے تو اس کی پیچیدہ و گفتگو میں شریک ہو اگر کسی کام کیلئے بلائے تو اس کے پاس جا کر ملاقات ہو

عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهِ وَيُشِئْتُهُ اِذَا عَطَسَ اَوْ يَنْصُمُ لَهُ

تو اس کو سلام کرے اگر اس کو چھینک اسے تو اس کی چھینک کا جواب دے۔ وہ سوچو ہر باغائب ہو

اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ

اگر حالت میں اس کی حیرت ہو کر ہے

لہذا جو لوگ سمجھتے ہیں کہ جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا واسطہ ہو تو کیا مسئلہ اے اور خصالِ عبادت سے بنی ہوئی غلطی پر نہیں اس لیے کہ جب کوئی عادت طہریہ ایک عادت کے چوٹی سے باہر جاتی ہے اس کی پابندی نہ کرنے کا نام ہے اور یہی وہ چیز ہے جو اسلام میں ہے پس چھینک کا جواب نہ دینا بدعت ہے مسئلہ پورب میں لفظ (جنتیں) باوجودیکہ یہ لوگوں کا ایسا رواج ہے کہ اگر کوئی اس کو ترک کرے تو وہ بدعت ہے یا گوارہ کیا جائے گا یہی حال ان عادات و خصال کا ہے جن کی کوئی مسلمان کو بدعتی چھینک و شہادت کے دیکھی ہے اس کی کاد اسکے پیٹ پر لا جائے کہ ایک غلطی ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔ وسامی کی لابی باوجودیکہ وہ ایسی ہی ہے جس میں عام اہل اسلام اور فقہان طہریہ باقیہ کر دہ اسلام کی خصال کی پابندی کر کے وسامی کے موافق حالت کو بغیر طہار کا چاہیے۔ اس مسئلہ

مسلمان کے مسلمان
پر حق

۷۷	إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ بِاللهِ مِنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ	
	اوسین جنگ میں کہ خدا کے نزدیک پہلا آدمی جس نے جہاد فاتح کے وقت پہلے سلام کرے	
۷۸	الْبَاحِثُ بِالسَّلَامِ مِنْ الْكَبِيرِ	
	پہلے سلام کرنے والا بگیرے	پہلے اوستا ہے
۷۹	إِذَا خَلْتُمْ بَيْنَا فَسَلِّمُوا عَلَيَّ هَلْهُ وَآخِرُ حَيْتِهِ	
	جب تم میری طرف سے گزرے تو سلام کرو	اوجہ وہاں سے نکلو
	فَأَوْحُوا هَلْهُ بِلَا مِ	
	تو کہہ دو ہون سے سلام کر کے رجعت ہو	
۸۰	يُسَلِّمُ الرَّكَّابُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَائِدِ	
	سوار چلتے والے کو اور چلتے والا بیٹھے ہوئے کو	سلام کرے
۸۱	مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَامَحَانِ إِلَّا غُفِرَ	
	دو مسلمان جو آپس میں ملتے اور مصافحہ کرتے ہیں	ان کے پہلے اون کی خطا
	لَهُمَا قَبْلُ أَنْ يَتَفَرَّقَا	
	مصافحہ ہو جاوے	
۸۲	تَصَافَحُوا يَذْهَبُ الْغُلُّ فَتُحَادُّوا وَلَمَّا جَاءُوا وَنَزَعُوا لِيَسْمَعُوا	
	ایک دوسرے کو کہ اس کی زبان پر آگے میں	خلفہ جو کہ اس صحبت پر آگے اور دشمنی دور پر آگے
۸۳	إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِعْتُمُوهُ وَإِنْ لَمْ	
	اگر تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم میں سے اس کا جواب دو اور اگر وہ	
	يُحْمِلُ اللَّهُ فَلَا تُسَمِّتُوهُ	
	الحمد للہ نہ کہے تو جواب نہ دو۔	

اول سلام کرنا
پہلے سلام کرنا
اول سلام کرنا
تلفظ

سلام

سلام

مصافحہ

مصافحہ

چھینک کا جواب

جینکے پاس
۱۰

۸۴ اِذَا عَطَسَ احَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَسْمُحُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

اگر تم میں سے کسی کو جینکے آئے تو اسکو کہنا چاہیے کہ ہر حال میں خدا کا شکر ہے۔

وَلْيَقُلْ الَّذِي يَرْزُقُهُ عَلَيْهِ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَلْيَقُلْ هُوَ كَيْلُكُمْ

اور جو شخص جواب دے اسکو کہنا چاہیے کہ خدا تم پر رحم کرے پھر اس پہلے شخص کو کہنا چاہیے۔

اللّٰهُ وَيُصَلِّمُ بِاَلِكُمْ

کہ خدا تم کو بہت کرے اور تمہارا حال درست کرے

ہرگز نہ ہو
سوال کو اس
مصرعہ پر

۸۵ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ مَعْشُورًا لِّمَا فَتَاتِ وَلِالْبَنَاتِ

ماؤں کو اپنا دینا، فریوں کو ہندہ اور گور کو ہندہ بیل یا گلی کرنا خدا نے تم پر حرام کر دیا ہے

وَمَنْعَ وَهَاتٍ وَكَرِهَ لَكُمْ قَيْلٌ وَقَالَ وَكَرِهَ السَّوَالُ

اور وہ قیل و قال کرنا اور وہ سوال کرنا

اِضَاعَةُ الْمَالِ

مال ضائع کرنا کوئی ناپسند کرنا ہے

نہایت وارفتہ
سنا ہوا کہ یہ
ہمیں

۸۶ لَيْسَ الْوَأَمِلُ بِالْمَكْفِيِّ وَلَا رَكْنُ الْوَأَمِلِ الَّذِي

بہلائی کر کے میں بہلائی کرنا ایسی بہت داری کا پورا حق ادا کرنے والا نہیں ہے بلکہ پورا حق

اِذَا قُطِعَتْ رَحْمَةُ وَصَلَتِهَا

اذا کوٹت والا وہی ہے جو تڑپا ہوتا ہے تڑپا ہوتا ہے

۸۷ اِنَّ مِنْ اَبْرَارٍ رَّصَلَهُ الرَّجُلُ اَهْلَ وَحْيِ اَبِيهِ

ایک بے اداس کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

بَعْدَ اَنْ يُّوَلَّى

پس ہی ہے

ایک دور میں
سنا ہوا۔

۸۸	اَسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَانَّهُنَّ خُلُقُنْ مِنْ	عورتوں کے ساتھ میلان کا بتاؤ کہ وہ پہل سے پیدا ہوئے ہیں
	صَالِحٍ ۚ وَانْ اَعْوَجَ شَيْءٌ فِي الصِّلَةِ اِمْلَعْهُ ۚ فَانْ ذَهَبَتْ	اور سب سے بڑی چیز اور کچھ میل ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنا چاہو تو اس کو توبہ دلاؤ اور اس کے
	يَقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ ۚ وَانْ تَرَكْتُهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ ۚ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ	اور اگر اس کو نہ تپے حال پر چھوڑ دو تو وہ برابر کڑی رہے گی پس عورتوں کے ساتھ میلان کا بتاؤ کہ
۸۹	اَوْ يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُّؤْمِنَةً ۚ اِنْ كَرِهَتْ مِنْهَا خُلُقًا	کوئی مسلمان نہ کسی مسلمان عورت سے بغض نہ کرے اگر اس کی ایک خصلت سے ناخوش ہے
	رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ	تو دوسری خصلت سے خوش ہوگا
۹۰	اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُهُمْ	تم میں سے سب سے کامل مسلمان وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور تم میں سے اچھے وہی ہیں
	خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ	جو اپنی عورتوں کے ساتھ اچھے ہوں
۹۱	مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَبْسُطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسِلَ لَهُ	جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی ہڈی کو بچھ ہو جائے اور اس کی عمر دیر ہو جائے تو اس کو
	فِي اٰثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحْمَةً	چاہیے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرے
	<p>یہ خیال کرنا کہ خدایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ یہ تھا کہ عورت حقیقت میں ان ہی پہل سے پیدا ہوئی ہے خدایا رسالت مآب کی اور ہرگز نہ ہوا انسان بلکہ چونکہ عورت کے مزاج میں ایک طبع کجی ہوتی ہے اس واسطے اور اس کی مثال کے واسطے پہل کی بڑی سب سے عورت بھی جو اگر سیدھی کچھانگی تو ٹوٹ جائیگی اور رنج و غمی اور چونکہ عورت محبوب بھی ہوتی ہے</p>	

عورتوں کے ساتھ
 برساتی پیش
 آئے رہنا

عورتوں کے ساتھ
 پرستو کی مانند

ایسا ہزاروں
 اچھے نکاحوں

نفس پرست
 واروں کے ہمارے

اس واسطے پہل کی بڑی مثال اور یہی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دل کے قریب بھی رہے۔ (امام غزالی)

دست راستہ داروں
قطع تعلق کی

۹۲ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

بہائی

۹۳ حَتَّىٰ كَيْدُ الْأَخْوَةِ عَلَى الصِّغْرِ حَتَّىٰ الْوَالِدِ عَوْدَةً

بڑے بہائی کا حق چوسنے بہائی پر دیہا ہی ہے جیسا کہ باپ کا حق اپنے بیٹے پر

اپنے بہائی کو نسل
انہی ذات کے حامل

۹۴ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

کوئی خدا کا بندہ ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بہائی کے لئے وہی بات دے گا جو اپنے لئے دیتا ہے

محبت کو ظاہر
کر دینا چاہیے

۹۵ إِنْ أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيُخَيِّرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ

جب ایک شخص دوسرے شخص سے دوستی کرتا ہو تو اسکو اس بات پر کہہ کہ وہ اس کا دوست ہے

دوسرے کو تعلیم
کی ترغیب

۹۶ مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلَّهِ إِلَّا الْكَرَمِيَّةَ عَزَّ وَجَلَّ

جو آدمی کسی آدمی کے ساتھ اپنی محبت کہتا ہے وہ خدا کی تعلیم کرتا ہے

جبریل کی دعا

۹۷ إِنْ أَحْبَبْتَ مَرْقُوهَ فَالْكَرَمَاءُ وَتَعَاهِدْ خَيْرَ نَاكٍ

اگر تم غمناک ہو تو اس میں ہلکی سی بات کہو اور اپنی ہمسایوں کا خیال رکھو

جبرائیل اور جبرائیل
مسلمان نہیں

۹۸ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ

اللہ کی قسم وہ ایماندار نہیں ہے اللہ کی قسم وہ ایماندار نہیں ہے اللہ کی قسم وہ ایماندار نہیں ہے

دوستوں اور دشمنوں
سے بہتری کو نہ لگو
خدا ہی پسند کرتا ہے

قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّمُّ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ کون ہے جو اپنے فرمایا وہ جس کے ہمسایہ کے لوگ اس کی بدگوئی محفوظ نہ ہوں

۹۹ خَيْرُ الْأَصْحَابِ خَيْرُ اللَّهِ خَيْرُهُمْ خَيْرُهُمْ خَيْرُهُمْ

خدا کے نزدیک سب سے اچھا دوست وہی ہے جو اپنے دوستوں کے ساتھ اچھا ہو اور سب سے

خَيْرُ الْجُرَّانِ خَيْرُ اللَّهِ خَيْرُهُمْ خَيْرُهُمْ خَيْرُهُمْ

اچھا ہمسایہ وہی ہے جو اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھا ہو

۱۰۰	لَيْسَ الْوُفُونَ بِالَّذِي لَشَبَعُ وَجَارُهُ جَارِعٌ	وہ شخص مسلمان نہیں کہ جو خود کو پیش ہرگز کہائی اور اس کا ہمسایہ اس کے پہلو میں
	إِلَى جَنْبِهِ	ہو کا ہر
۱۰۱	قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةً تَذْكُرُنِي	ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک عورت نماز پڑھنے روزے رکھنے اور
	كَثْرَةَ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَُا تُوْحِي	خیرات دینے میں مشغول ہے مگر اپنے ہمسایوں کو اپنی زبان درازی سے
	جِيرَانَهَا يَلْسَنُهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ	تکلیف دیتی ہے آپ نے فرمایا کہ وہ دوزخ میں جائیگی اس شخص سے کہا یا رسول اللہ
	فَإِنَّ فُلَانَةً تَذْكُرُ قَلَّةَ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا	ایک اور عورت ہے جو نماز پڑھنے روزہ رکھنے اور خیرات دینے میں کی کرتی ہے اور وہ خیرات میں صرف
	وَأَنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَتْرَافِ مِنَ الْأَقْطَابِ وَلَا تُوْحِي لِسَانَهَا	پیشہ کر کے چھوڑ دیتی ہے۔ مگر اپنے ہمسایوں کو برا بھلا کہتا رہتا ہے
	جِيرَانَهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ	آپ نے فرمایا کہ وہ جنت میں جائیگی
۱۰۲	إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ	اگر تیرے ہمسایوں کو یہ کہتے ہو کہ تو نے بہت اچھا کیا تو نے بھلائی کی
	أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتُمْ يَقُولُونَ قَدْ لَسَّاتَ فَقَدْ لَسَّاتَ	اور اگر یہ کہتے ہو کہ تو نے برا کیا تو بھیک تو نے برائی کی

برائی کی خبر

خیرات کیساتھ
حسن سلوک کی
تائید

خیرات کی نگاہ
میں اچھے بچے
کی تشریف

۱۰۳ التَّاسِعَى عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْلِمِينَ كَالسَّاعَى فِي سَبِيلِ

بیوہ اور مسکین کی جگر گیری کرتو والا ایسا ہی ہے جیسا کہ خدا کی راہ میں کوشش کرتو والا

اللَّهِ أَوْ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتَرُ وَكَالْمُصَائِمِ لَا يَفْطُرُ

یا اوس نمازی کی مانند ہے جو نماز پڑھنے سے کبھی نہ تھکے اور اس روزہ دار کی مانند جو کبھی نہ کھائے

۱۰۴ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مہاجرین

جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اور سکو جائے کہ اپنے مہاجرین کی

فَلْيَكُنْ لَهُمْ أَضْيَفُ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

دوبارہ کرے جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اور سکو جائے کہ اپنے

فَلَا يُؤْتِي جَارًا

ہمسایہ کو نہ ستائے

۱۰۵ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِمُّ مَجْسَرُ الْيَتَامَى

یتیموں کے ساتھ
حسن سلوک

مسلمانوں کے گھروں میں وہ گھر سب سے اچھا ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ نیکی کا برتاؤ ہو

وَلَيْسَ بَيْتٌ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِمُّ لِسَاءِ الْيَتَامَى

اور سب سے برا گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ برائی کا برتاؤ کیا جاتا ہو

۱۰۶ لَيْسَ مِمَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرًا وَيُوقِّرْ كَبِيرًا

جو بزرگوار
کو بڑھائی
اور بزرگوار
کو حقارت

جو شخص ہماری امت کے چھوٹوں پر رحم نہ کرے بزرگوں کی عزت نہ کرے

فَيَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ

پہلائی کی باتیں نہ سکھائی بلکہ ان کی باتوں سے منع کرے وہ ہماری امت میں نہیں ہے

۱۰۷ تَعَوَّزُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَفَارَاةَ الْبَصِيصِ

پرہیز
کریں

ستر برس کی عمر سے اور لوگوں کی سروری سے خدا کی نپہا ننگی

۱۰۸	مَا تَحِلُّ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ تَحِلُّ مَنْ أَبِي حَسَنِ	
	باپ کا عظیم بیٹے کو اس سے بہتر نہیں ہے کہ اس کو عمدہ اخلاق سکھائے	
۱۰۹	مَا مِنْ مَوْلَا جَاءَ الْيَوْمَ عَلَى الْفُطْرَةِ فَأَبَاؤُهُ يَوْمَئِذٍ	
	ہر ایک بچہ اپنی فطرت پر پیدا ہوتا ہے والدین ہی اس کو بڑی بنا لیتے ہیں۔	
	أَوْ يَصْطَرِّ لَهُ أَوْ يَحْسَبُ لَهُ كَمَا تَلْتَمِذُ الْبَيْتِ بِحِمَّةٍ جَمَاعَةٍ	
	یا عیال کو لیتے ہیں یا جو کسی بنالیتے ہیں جیسا کہ ہر ایک چار باپ سے پوچھا جاتا ہے	
	تَحْسُونَ فِيهِمَا مِنْ جَدَاعَةٍ ثُمَّ يَقُولُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي	
	کیا انکی پرورش میں تم کوئی نقص پائے ہو بخیر۔ آیت پر جس کو خدا کی فطرت کو تسلیم کرو چہرہ کہ اس سے	
	فَطَرَالنَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ خَالِدِينَ الْقِيمِ	
	تاکم آدمیوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی پرورش میں کوئی تبدیلی نہیں ہے یہی مضبوط دین ہے	
۱۱۰	أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ	
	ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا	
	يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَعَلَيْ مُثُوبَةٍ	
	کہ یا رسول اللہ مجھے ایک بڑا گناہ مرزد ہوا ہے کیا اس کے معاف ہونے کا کوئی طریقہ ہے ؟	
	قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ	
	اُس نے پوچھا کہ تیری ماں زنا کر کے کہا نہیں ؟ اس نے فرمایا کیا تیری خالہ ہے اوس نے	
	قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَيَّرْهَا	
	کہا اب ان کو زنا کرنا کہ تو اس کے ساتھ سکھ کر	
۱۱۱	مَنْ رَأَى عَوْرَتَ فِسَّاسٍ هَا كَانَ كَمَنْ أَحْبَبَ مَوْدِعًا	
	جو شخص کسی عیب دیکھے اور اس کو پوشیدہ رکھ دے ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی گناہ میں زنا کاری ہوئی اور اوروں کو	

تربیت اولاد

تربیت بچہ

گناہ کا معاف
کیمی کرنا ہے

چودہ پوری

ملہ کیا میں خدا کے مسلمان اپنی اولاد کی عمدہ تربیت کرنی چاہتا ہوں ؟ افسوس کہ نہیں !! (امشیل)

۱۱۲ مَنْ ذَبَّ عَنْ حِمْلِهِ بِالْغَيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى

غیبت کو روکنا۔

جو شخص ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کی حیثیت کے لئے سے باز رکھے اسکو خداوند نوح کی

اللَّهِ أَنْ يُعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ

اللہ سے ضرور نجات دیگا۔

آدمی یا غنیمت حاصل کر

۱۱۳ أَنْزِلُوا النَّاسَ مِنْزِلَهُمْ

لوگوں کے ساتھ برتاؤ انکے درجہ کے سواش کیما کرو

۱۱۴ إِنَّ السُّلْطَانَ لَهُ ظُلٌّ فِي الْأَرْضِ يَأْوِي

دواں دواں بادشاہ وقت کی۔

بادشاہ زمین پر خدا کا سایہ ہے جس میں خدا کے بندوں میں سے

الْيَوْمِ كُلِّ مَظْلُومٍ مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا عَامَلَ كَانَ لَهُ الْإِجْرُ

مظلوم آدمی یا وہ لیتا ہے اگر وہ انصاف کرے تو اسکو ثواب ملیگا۔

وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الشُّكْرُ وَإِذَا جَارَ كَانَ عَلَيْهِ الْإِصْرُ

اور رعیت پر اداس کا شکر لازم ہوگا اور اگر ظلم کرے تو گناہ اسکی گردن پر ہوگا۔

وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الصَّبْرُ

اداس پر کرنا رعیت پر لازم ہوگا۔

سزا دہن کی باتیں کرنا صبر کرنا۔

۱۱۵ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرٍ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ

جو شخص اپنے حاکم سے کوئی بات ناگوار دیکھے اسکو صبر کرنا چاہیے

اللہ یہ خیال کرنا کہ غلط سلطان سے مراد صرف مسلمان بادشاہ سے ہی صحیح نہیں ہے بلکہ کسی حدیث میں سلطان کوئی صفت بیان کی گئی ہے کہ زیادتی الیہ کل عظیم من عبادہ یعنی اس کے سایہ میں جہاں کے عظیم مذہب سے اگر تباہ لیتے ہیں اور یہ ایسی صفت ہے کہ ہر ایک بادشاہ پر صادق آتی ہے خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلمانی ہو اور خواہ مہبت پرست ہو یا باغرض کہ عظیم رعیت صرف مسلمان ہی بادشاہ کے پاس نہیں آتی بلکہ ہر ایک بادشاہ کے پاس اثر نیاہ لیتی ہے اور داد و تحویلی کرتی ہے پس سلطان سے مراد بادشاہ وقت ہے اور جو بادشاہ اس حدیث میں مذکور ہے وہ ہر ایک بادشاہ کی مسلمان رعیت کے واسطے ہے۔ سلطان کے معنی انور کے لغت کے گاہان و حجت کے نہیں اور اصلاح میں بادشاہ کو کہتے ہیں (اسمعیل) اسلہ امیر کا معنی ہیں سردار کے جو کوئی ہو۔

قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ بِشِدِّ أَمَوْتِ الْأَمَانِ

کیونکہ جو شخص قوم سے ایک بالشت بٹا رہا ہے اور مر جائے اس کی موت کا فوٹا نہیں

مَيِّتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

موت ہول ہے۔

۱۱۶ سَأَلَ سَلَمَةُ بْنُ زَيْدٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سلمہ بن زید نے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي النَّبِيِّ اللَّهُ لَا يَتَّيْنُ أَنْ قَامَتْ عَلَيْكَ

علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر میرے ایسے ایک حاکم ہو جائیں جو اپنا حق سمجھے

أَمَرَ عَسَاوُءُ نَاحِقَهُمْ وَيَمْنَعُوهُ نَحَقًا فَمَا تَأْمُرُ نَا قَالَ

یا گھین اور ہاں حق ہو تو اس صورت میں آپ کیا فرمائے ہیں آجئے فرمایا

اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّا عَلَيْهِم مَّا حَمَلُوا وَعَلَيْكُمْ مَّا حَمَلْتُمْ

کہ سنو اور اطاعت کرو ان کے ذمہ اور تم کا فرض ہے اور تمہارے ذمہ تمہارا

۱۱۷ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَسْبِي

سنو اور اطاعت کرو اگر جو شخص کوئی حبشی غلام حاکم کر دیا جائے جس کا سر

كَانَ لِلَّهِ رَبِيَّةً

گھمبیر کی طرح جوڑا ہو

۱۱۸ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ السَّلَامُ فَمَا أَحَبُّ وَكِفٍ

سلمان کو پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر میری بات میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور سب سے زیادہ پسندیدہ کیا چیز ہے تو فرمائیے

مَا لَمْ يَوْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا هِيَ بَعْصِيَةٌ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

اے کامر کا حکم نہ دیا جاوے اور اگر ایسا حکم دیا جائے تو سب سے زیادہ پسندیدہ اور اطاعت کرنا لازم نہیں ہے

تمہارا کام اطاعت کرنا ہے۔

حاکم کی اطاعت کرو

مسلمان کا کام اطاعت ہے مگر اگر کسی نے کفر کیا تو

یہ حکم عام ہے نہ کسی کوئی حاکم مسلمان ہی گناہ اور جرم کرے یا حکم دے تو وہ کسی بات کو بھی نہیں ماننا چاہیے (اسلم)

شیخ الطاعت کی

۱۱۹ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ إِمَّا الطَّاعَةِ فِي الْمَعْصِيَةِ

گناہ کی باتوں میں اطاعت کرنی لازم نہیں ہے اطاعت صرف اچھی باتوں میں لازم ہے

اصول طاعت کی

۱۲۰ كَمَا تَكُونُونَ كَذَلِكَ يَوْمَ مَرَعَاكُمْ

جیسے تم ہو گے ویسے ہی میرے حاکم ہو گے

سنگار حاکم

۱۲۱ إِنَّ شَرَّ الرُّعَا الْحُمَةُ

سب سے بدتر حاکم وہ ہے جو سنگار ہو

سرور کی خوش
کی خدمت

۱۲۲ لَا تَسْأَلِ الْأَمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ

حکومت میں طلب کرو گویا کہ اگر وہ طلب کرنے سے مل گئی تو اس کے انجام دینے میں

غصہ کی حالت میں
فیصلہ نہ کرو

وَكَلَّتِ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أُهِنَتْ عَلَيْهَا

محجور کئے جاوے گا اور اگر یہ مانگے مل گئی تو اس کے انجام دینے میں ٹکرو مدد بھی دیکھا جائے گی

۱۲۳ لَا يَقْضِيَنَّ حَكْمُ بَيْنِ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانِ

کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان پہنچ کر حکم نہ دے جبکہ وہ غصہ کی حالت میں ہوں

مصلحت فیصلہ
کرنے والے کی

۱۲۴ مَنْ جَعَلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ خِيَّرَ بَيْنَ سَكِينٍ

جو شخص لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا وہ گویا بغیر میری کے فیصلہ کیا گیا

برائی کو توبہ
نہ جاننا

۱۲۵ إِيَّاكَ مُحْفَرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَلِبًا

جو توبہ کرنے والے کی توبہ سے بچو کیونکہ ان کا بھی خدا کی طرف سے کوئی سواغندہ کرنا والا ہے

برائی کو عرض میں
برائی نہ کرنا

۱۲۶ لَا تَكُونُوا مَعَةً تَقُولُونَ إِنَّ أَحْسَنَ النَّاسِ أَحْسَنًا

لوگوں کی مانند یہ اندام و نہدست چلو اور یہ نہ کہو کہ اگر لوگ نیکی کریں گے تو ہم بھی نیکی کریں گے

وَأَنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلَكِنْ وَطِنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ حَسَّنَا النَّاسُ

اور اگر وہ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ اپنے دل و جان کو اس بات پر آمادہ کرو کہ اگر لوگ نیکی کریں گے تو ہم بھی نیکی کریں گے

۱۲۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

عبدالغفورؒ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِدُ وَالْمُرْتَضَى وَالرَّائِسُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

رشتہ دینے والے اور نبوت لینے والے کو اور اس آدمی کو جو دو زبان کے درمیان واسطہ ہو لغت کی ہے

١٢٨ كَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجْرِ عَشْرَةً

نبیابار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے شریک کی نسبت دس شخصوں پر

عَاجِرُهَا وَمَقْصَرُهَا وَشَارِبُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ

لعنت فرمائی ہے یعنی اوسپر جسے اسکو بخیر دیا اور پھر جسے اسکو بخیر دیا۔ اوسپر جسے اسکو بخیر دیا۔ اوسپر جسے اسکو بخیر دیا۔

لَهُمْ سَاقِيهَا وَبِأَيْحَا وَأَكُلُ ثَمَنُهَا وَالشُّرَى لَهَا

دوسری جگہ لکھا، اسپر جیکے واسطے کہ وہ لیجائے گی، اوسکی بیٹے دال پر بچنے والے جو اسکی قبرستان میں کہتا، اسپر جو اوسکو

والمشترى له

مولے اور اسپر جیکے واسطے وہ مہل لگائی ہو

١٢٩ مَنْ آمَنَ كُنَّا إِلَهُكَ كُلَّ مَا شِئْتَ أَفْصَحُ

جو شخص جانوروں کے قتلے یا کمیت کی حفاظت کرنا چاہے کہے یا شکاری کہے کے سوا

أَوْزَعُ أَتَقَصُّ مِنْ خَيْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَدْرًا

مولانا کتا بائے، ہر روز اسکے خواب میں سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے۔

۱۳۰ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے

يَقْتُلُ الْكَلْبَ الْأَكْبَرَ صَيْدًا أَوْ كَلْبٌ غَنِيمًا وَمَا يَشِيءُ

یا بکریوں کے لئے یا دیگر جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے سوا اور کتوں کو مارنا یا کھانے کا حکم دینا ہے

جہیز کا

۱۳۱ إِنْ أَبْغَضَ الرَّجُلُ إِلَى اللَّهِ الْأَكْلَ الْخَصْمَ

خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن وہ شخص ہے جو ناشن بہت جہیز کرنا ہو۔

ملک کا نام لکھنا
شعاری کے

۱۳۲ طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ

دو آدمیوں کا کانا تین کے لئے اور تین آدمیوں کا کانا چار کے لئے کافی ہے

تمام مہمان نوازی
ہی کر دو۔

۱۳۳ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُسِّيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ

ابو الاحوص جیسی سے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ أَنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرُنِي وَلَمْ

رسول خدا سے پوچھا کہ یا رسول اللہ میں ایک شخص کے پاس جاؤں اور وہ میری ہمراہ نہ کرے۔

يُضَيِّقُنِي ثُمَّ مَرَرَنِي بَعْدَ ذَلِكَ أَقْرَبُهُ أَمْ أَخْزِيهِ قَالَ بَلْ أَقْرَبُهُ

میں ضیافت ادا کرے پھر وہی شخص میرے پاس گھر میں آکر اس کی ضیافت کر دے یا اس کا بارہا ہوں تو فرمایا میں اس کی ضیافت کروں

لوگوں میں صلہ کرنا
توبہ اور ڈرائی
کی قیمت

۱۳۴ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آیا میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ مِنْ حَرَجَةِ الْيَتَامَى

مجموعہ ایسی بات تھاؤں جس کا درجہ روزہ

وَالصَّدَاقَةِ وَالصَّلَاةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ

صدقہ اور ناز کے درجہ سے زیادہ کرنا اور کہنے بہن کہ سنیے کہ آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ

الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ

لوگوں کے درمیان اتفاق کرنا یا کلام لوگوں کے درمیان فساد کرنا تمام ٹکڑیوں کو برباد کرنا ہے

۱۳۵	مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ	جو شخص مفلس کو ہمت دے یا اس کو معاف کرے اس کا خدا اپنے سایہ میں جگہ دے گا
۱۳۶	مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى جُلُوحٍ فَنَسِ أَخْرَاهُ كَانَ لَهُ	جس شخص کا کسی کے ذمہ کوئی حق ہو اور وہ اس حق کے لینے میں تاخیر کرے تو اس کو خدا ہر دن کے
	بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ	عوض صدقہ کا ثواب عطا کرے گا
۱۳۷	مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ لَهَا أَدَىٰ لِلَّهِ	جو شخص لوگوں کے مال اس نیت سے فرض لے کہ ادا کیا اور اگر لگا خدا ادا کر دے گا
	عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ يُرِيدُ أَنْ لَا يَنْفِقَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ	اور جو شخص تلف کرے اس نیت سے کہ خدا اس کو تلف کرے اس کی سزا دے گا
۱۳۸	الْعَايِدُ فِي هَيْبَةٍ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْمِهِ	کسی شخص کو کچھ دیکھ کر پہلے والا گتے کے مانند ہے جو کہنے سے جاتا ہے۔
	لَيْسَ لَكَ مِثْلُ السُّوءِ	بہی مثال تمہارا اختیار کرنی نہیں چاہیے۔
۱۳۹	مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ	جو شخص لوگوں کا شکر نہیں کرتا وہ خدا کا شکر گزار نہیں ہے۔
۱۴۰	تَهَادَوْا فَإِنَّ الْمَدِيَّةَ تَذْهَبُ الصَّخَايِنِ	ایس میں تھکے پہنچا کر کیونکہ عادت کیونکہ کو دور کرتی ہے
۱۴۱	تَهَادَوْا فَإِنَّ الْمَدِيَّةَ تَذْهَبُ حَرِّ الصَّيْرِ وَالْحَقِيرِ	ایس میں تھکے پہنچا کر دیکھو کہ تھکے پہنچنا دل کی کمزورت کو رفع کرتا ہے اور ایک ہمسایہ

تقاضا کرنے
میں نہی کی
ترغیب
تقاضا کرنے میں
ترغیب

ادا کرنا نیت
سے فرض کرنا

دیکھ کر پہلے
ایسا کرنا

ناشکر لڑائی
کی مذمت

تھکے ہیں

تھکے رہنے والے
صاف ہونا

تَبَاغُضُوا وَلَا تَلَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادًا لِلَّهِ الْخَوَاتِمًا

دشمنی رکھو، ایک دوسرے کی غیبت کرو اور ایک دوسرے کے پیس میں پہائی پہائی ہو جاؤ

شرعی کو جلد
ختم کرو

۱۳۴ لَا يَكُونُ مُسْلِمٌ إِلَّا بِحُجْرٍ مُسْلِمٍ أَوْفَوْا ثَلَاثَةً فَإِذَا

کسی مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے

لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يَرِيهِ عَلَيْهِ

اور اگر ملاقات کی وقت تین دفعہ سلام کرے اور ہر دفعہ سلام کا جواب نہ دے

فَقَدْ يَلَنَّا شَيْءٌ

ہو جائے وہ بے وفائی والا لنگار ہو جائے

۱۳۵ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدُ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ

خود سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو مسطرح کھا جاتا ہے۔

كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

جیس طرح آگ کھڑیوں کو

۱۳۶ مَرْضَاةُ ضَارٍّ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

جو شخص ضرورت مند کو نقصان پہونچائے خدا اس کو نقصان پہونچائے گا اور جو شخص دوسروں کو تکلیف پہونچائے خدا اس کو تکلیف پہونچائے گا

ایذا و تکلیف
دہی و تکلیف

۱۳۷ صَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّبَرِ

ایسا دفعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر

ایذا رسانی و ہجوم
نگاہ عیسویان کی
ملاش میں ہوجانا

فَنَاحِيَ يَصُوتُ رَفِيعٌ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بَلِيسَانِيَه

چہرے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے گروہ ان مسلمانوں کے جو زبان سے مسلمان کا اظہار کرتے ہو

وَلَمْ يَفُضْ الْإِيمَانَ إِلَى قَلْبِهِ لَا تَوَدُّوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا يُعَرِّوهُمْ

گردل سے اٹھارے نہیں ہو۔ مسلمانوں کو تکلیف نہ پہونچاؤ۔ اور ان کو الوم نہ لگاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

اوپنکے عیب نہ دیکھو کہ جو مسلمان وہ کسی مسلمان کا عیب ڈھونڈتا ہے

يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ اللَّهَ يَفْقَهُ وَلَوْ فِي جَوْشَنَ

خدا ہی دیکھے عیب کی تلاش میں رہا اور خدا جیسے عیب تلاش کرے اسکو ضرور سوار کیا جائیگا وہ اگر کلمہ میں جیسا ہو

مذہب کو قبول کرنا چاہیے

۱۴۸ مَنْ أَعْتَدَ لِلْإِخِيهِ فَلَمْ يُبَذِّرْهُ أَوَّلَهُ يَنْقُضْ عَهْدَهُ

بلکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے خلاف غواہی کرے اور وہ اسکو مذہب نہ سمجھے یا اسکا عہد

كَانَ عَلَيْهِ مِثْلَ خَطْبَيْهِمَا كَمَا كَانَتْ

دیکھو کہ اسے تو وہ ایسا ہی کہنگار دیکھو کہ جیسے کہ رسول اللہ

کلمہ اور اہل

۱۴۹ اَلْأَحْلِيَمِ الْأَخْوَاعُ وَالْأَحْلِيَمِ الْأَخْوَاعُ

وہ شخص جو زمین پر رہا جس سے کوئی خطا نہ ہو اور وہ شخص جو علم نہیں ہوتا جسکو خبر نہ ہو اور

تدبیر

۱۵۰ خُذُوا أَمْرًا بِاللَّيْلِ فَإِنْ رَأَيْتُمْ فِي عَاقِبَتِهِمْ خَيْلًا

ہر کام کو تدبیر سے کرو اگر کام کا انجام اچھا دکھائی دے تو اسکو پورا کرو اور اگر وہ پورا ہوتا

فَأَمْرُهُ وَإِنْ خَفَتْ خِيَا فَأَمْسِكْ

نہ دکھائی دے تو اس سے باز رہو

میں ہر قسم کی عقل و تدبیر

۱۵۱ لَا عَقْلَ كَالْتِدْيَارِ وَلَا وَرَعًا كَالْكُفِّ وَالْأَحْسَبِ

دور اندیشی کی مانند کوئی عقل کی بات نہیں کہ جس سے کاموں میں بچنے کے مانند کوئی تدبیر ہے

كُحْنُ الْخَلْقِ

مردم کی مانند کوئی ذاتی فیصلہ نہ کر

عاقبت کی نصیحت

۱۵۲ مَنْ أَعْطَى حَظَّهُ مِنَ الرِّقِّ أَعْطَى حَظَّهُ مِنَ

جس شخص کو کڑی کا حصہ ملا اسکو دنیا اور آخرت کی ہلایمان مل جائیں گی

خَيْرَ الدِّينِ وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِّمَ حَظُّهُ مِنَ الرَّفَقِ

اور جو شخص نرمی کے حصہ سے محروم ہے، وہ دنیا۔

حُرِّمَ حَظُّهُ مِنَ خَيْرِ الدِّينِ وَالْآخِرَةِ

اور آخرت کی بہلایوں سے بھی محروم ہے۔

۱۵۳ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي

وہ شخص پہلوان نہیں ہے جو لوگوں کو بچاڑے بلکہ پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے

فصل کے وقت میں
عقل پر قابو نہ لے کر
جبری پہلوان بن کر

يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

جو غصہ کے وقت اپنے تئیں قابو میں رکھے۔

۱۵۴ إِنَّ الْغَضَبَ يَفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يَفْسِدُ

غصہ کرنا ایمان کو آسیر طر بگاڑ دیتا ہے جس طرح

عقل پر قابو نہ لے کر
خواب کر دیتا
ہے۔

الصَّبْرُ الْهَسْلُ

ایسا استہد کہ

۱۵۵ مَنْ مَشَىٰ مَعَ ظَالِمٍ لُّيُوقِيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ

جو شخص ظالم کو ظالم سمجھ کر اس کے ساتھ چلے، ظالم کو قوت ہو۔

ظالم کی سوز
دہ کر۔

ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ

وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

۱۵۶ مَنْ رَأَىٰ مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ

تم میں سے جو شخص کوئی منکر دیکھے اپنے ہاتھ سے اسکی اصلاح کرے اگر یہ نہ ہو سکے

پرانی سے
ان طریق پر

يَسْتَطِيعَ فَلْيَسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَخَلَاكُ

اور زبان سے اصلاح کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو دل سے بڑا جائے اور یہ بہت

أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

کمزور ایمان ہے

احمال ہی
سب کچھ بہین

۱۵۷ یَتَّبِعُ الْبَيْتَ ثَلَاثَةً فَإِجْمَاعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ

بیت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں مگر دو چیزیں بہر آتی ہیں اور ایک ادا کے ساتھ

وَلِحَدِّ ثَبْعَةِ أَهْلِهِ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَإِجْمَاعُ أَهْلِهِ

رہتی ہے ادا کے گھر کے آدمی اسکا مال اور اسکا عمل ساتھ جاتا ہے مگر گھر کے آدمی

وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ

اور مال تو چھڑ آتا ہے اور عمل کے ساتھ رہتا ہے

تو گھری بدلت
نہ بہاں

۱۵۸ لَيْسَ الْغَنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرِضِ وَلَكِنَّ الْغَنَى

بہت مال ہونا تو گھری نہیں ہے بلکہ اصل تو گھری

غِنَى النَّفْسِ

دل کی ہے

کلمات حکمت

۱۵۹ إِنْ تَرَى الْمَحْرَمَ تَكُنْ عَبْدًا لِلنَّاسِ وَأَرْضًا بِنَا

اگر تو مجرموں سے ملے تو مجرم بن جائے گا اور لوگوں کا غلام بن جائے گا

هَسَمَ لِلدَّارِ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَاحْسِنُ إِلَى جَارِكَ

خارج ہو جاؤ تاکہ تم سب سے بڑے ہو مگر ہوا رہا اپنے ہمسایہ سے سلوک کرو تاکہ

تَكُنْ مُؤْمِنًا وَاحِبٌ لِلنَّاسِ مَا حُبٌّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ

تم مومن ہو اور دن کے لئے دینی بات پسند کرو جو تم اپنے لئے چاہتے ہو تاکہ تم

مُسْلِمًا وَلَا تَكْذِبْ فِي الْفِتَنِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْفِتَنِ تَبْسِطُ الْقُلُوبَ

مسلمان ہو۔ بہت سست نہیں ہو کہ بہت ہنسنے سے انسان کا دل

مرا جاتا ہے

۱۶۰ اَزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللهُ وَازْهَدْ فَمَا عِنْدَ

ان قیمت ذکر و تاکر خدا تم سے محبت کرے جو چیز

النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ

اگر تم کو پس ہر کسی کی طرف رغبت نہ کر دے گا لوگ تم سے محبت کریں

۱۶۱ اِنَّا نَنْظُرُ لَكَ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْكَ فِي الْمَالِ

اگر ہم میں سے کوئی بھی اس شخص کو دیکھنے جمال میں اندھا ہر صورت میں اس سے

وَلَخَلَقُ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ اسْفَلُ مِنْهُ

الفضل ہو تو بسکڑا ہے اپنے سے ادنیٰ کی طرف ہی آنکھ ادا کر دیکھو

۱۶۲ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِي خَلِيفَةُ (عَجَل) رَسُولِ اللَّهِ

ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سات باتوں کی نصیحت کی

صَلَّى لَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسْبَجُ يَحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَالْدُّنُو

ایک دو چیزوں سے محبت کرنے اور ان کے پاس بیٹھنے کی

مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى

دوسرے اس بات کی کہ میں اپنی سے اگلے آدمی کو دیکھوں اپنے سے اعلیٰ

مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَمَرَنِي أَنْ أَهْلَ الرَّحْمَةِ وَلَنْ أَرْبُوتَ وَلَمْ يَأْمُرْ

آدمی کو نہ دیکھوں میرے سے اس بات کی کہ میں اپنے رشتہ داروں کے سوا کہوں اگرچہ وہ غلط تعلق کریں

أَنْ لَا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ

جو کچھ اس بات کی کہ میں کسی سے سوال نہ کروں یا پھر میں اس بات کی کہ میں حق بات کہوں اگرچہ

كَانَ مَرًّا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَهُمْ وَأَمَرَنِي

کسی کو توبہ سلام بہ جیسے اس بات کی کہ میں خدا کے کہہ میں ملامت کرنے والی ملامت کو نہ کروں نہ سزاؤں

آدمی خدا اور انسان
کے نزدیک محبت
کیونکہ ہر انسان

تفصیل میں لکھی ہے

سات باتوں

اَنْ اَكْثَرُ مِنْ قَوْلِ لِحَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 اس بات کی کہ میں اکثر اس کہہ کر دو در کون لاجول ولا قوۃ الا باللہ

۱۶۳ اِيَّاكَ وَالتَّعَمُّ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ يَتَسَوَّرُ الْتَنَوُّونَ
 عیش پرستی سے بچ کر جو خدا کے خاص بندے ہیں وہ عیش پرست نہیں ہیں

۱۶۴ يَهْرَمُ مِنْ أَمْرٍ وَيَشِيبُ مِنْهُ اِنْسَانٌ الْخَصُّ عَلَى الْكَمَالِ
 انسان تو بڑھا ہوتا ہے مگر اس کی وہ خواہشیں جوان ہوتی ہیں یعنی مال کی خواہش

بہاؤ الدین نے لکھا ہے
 مرد چنانچہ بڑھتا
 عرصہ چنانچہ گزرتا

وَالْخَصُّ عَلَى الْعَمَلِ
 اور زندہ رہنے کی خواہش

۱۶۵ اَيُّهَا الْقَلْبُ الْكَبِيرُ شَاكِرًا فِي اَشْيَاءٍ فِي حُبِّ
 ہر سب سے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان رہتا ہے دنیا کی محبت میں

ایضاً

الدُّنْيَا وَطَوْلُ الْأَمَلِ
 اور لمبی لمبی آرزوؤں میں

۱۶۶ اَمْرًا لِي بِتَسْعِ خَشْيَةِ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
 مجھ کو خدا نے تو باتوں کا حکم دیا ہے اور وہ یہ ہیں ظاہر اور باطن میں خدا سے ڈرنا

بہشتیہ

میں افسوس ہے کہ زمانہ کی توجہ دین کی طرف سے کہ ہوتی جاتی ہے انکندہ ہی ارشادات کی محض نقل واتی پر حال ہے جس سے
 اہل اسلام ان فائدہ کو انوش کر گئی ہیں یا نہیں سمجھ سکتے ہیں جس قسم کی جملوں کی زبان پر جاری رکھتے سے
 ہو سکتے ہیں جس طرح کہ حجاب الاحول ولا قوۃ الا باللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معنی میں (سوائے اللہ تعالیٰ عزوجل کے
 کسی میں قدرت و طاقت نہیں یعنی نہ کوئی کسی کو ضرر پہنچا سکتا ہے نہ کوئی کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے سو ہم
 خدا سے غور و محال کے پس اگر کوئی شخص حقیقت میں دل سے ایمان نہیں کرے اور کئے (ظہور زبان سے)
 تو وہ بلکہ عجیب مضبوط اور قوی دل کا مالک ہو سکتا ہے۔ وہ مکاری اقرب رہا، چہرہ، خوشنماؤں
 و غیرہ حضرات کی روئے سے قطار پرچ جائیگا۔ سہمیائی، انصاف ایمان داری، استعانت، اور ایمان کی اویں
 میں آجائیں اور بہترین مخلوق ہو جائیگا اور بار بار کہنے سے غرض چہرہ کا ہر وقت ہر کسی کو نہ یاد رہے کہ
 جو کچھ خدا چاہتا ہے وہی ہو تا ہے اور کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ (امعیل)

نَضِيبٌ وَالرَّصَاءُ وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ

بہاوت کینا مفلسی اور توکاری میں اعتدال کی جہاں چلنا

وَالْغِنَىٰ وَإِنْ أَصَلَ مِنْ قَطْعِيٍّ وَأَعْطَىٰ مِنْ حَرَمَتِي وَأَعْقُو

اوس شخص سے رشتہ جو بنا جو مجھے قطع لقم کرے اس شخص کو دینا جو مجھ کو حرام رکھے اس شخص سے

عَسَّ خَلَنِيَّ وَإِنْ يَكُونُ صَمْتِي فِكْرًا أَوْ نَطْقِي ذِكْرًا أَوْ

درگزر کرنا جو مجھ پر ظلم کرے خاموشی میں متفکر بننا۔ بولنے کی حالت میں نصیحت کرنا عبرت کی

نَظَرِي عِبْرَةً وَأَمْرٌ بِالْعُرْفِ وَقِيلَ بِالْعُرْفِ

نظر سے دیکھنا اور پہلائی کی باتیں لوگوں کو سبنا

تواضع تکبر

۱۶۷ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ فَفَوْقِي نَفْسِي صَغِيرٌ

جو شخص تواضع کرنا ہے خدا اوس کا مرتبہ بلند کر دیتا ہے وہ اپنی نظر میں حقیر ہوتا ہے

وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ فَمَهُ

مگر لوگوں کی نظر میں بڑا ہوتا ہے اور جو شخص تکبر کرنا ہے اوس کو خدا اچھٹ اور ذلیل کرنا ہے

فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِي كَبِيرٌ حَتَّىٰ لَوْ أَهْوَنُ

وہ لوگوں کی نظر میں چھوٹا اور اپنے نزدیک بڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کے نزدیک

عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ أَوْخَذٍ

کئے یا سوسے بھی زیادہ ذلیل اور حقیر ہو جاتا ہے

۱۶۸ مَنْ سَرَّ أَنْ يَمَثَلَ لَهُ الرَّجُلُ قِيَامًا

جو کوئی اس بات سے خوش ہو کہ لوگ اوس کے آگے کھڑے رہا کریں۔

فَلَيْتَبَوَّعَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ

وہ آگ میں جاسے کہ تیسرا رہے۔

انہی غصہ کا
چاہنا۔

۱۶۹

لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذُوبُ

آدمی اپنے تئیں کھینچا رہتا ہے ایسا ہنسنا کہ آدمی

فِي الْخَبَارِ فَيُعْبِدُهُ مَا كَانَهُمْ

اور اوپر وہی بلا نازل ہوتی ہے جو اوپر ہوتی ہے

۱۷۰

لَا يَدْخُلُ الْحَبَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَسِرَةٍ

جس آدمی کے دل میں ایک ذرہ بھر غیال کا خیال ہو وہ بہشت میں داخل نہیں ہوگا

مَنْ يَكْفُرْ قَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا

ایک شخص نے کہا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور

وَنَعْلُهُ حَسَنًا قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْجُلَّ الْكِبْرُ

جوئی اچھی ہو افسوس نے فرمایا کہ اللہ جمیل ہے جمال کو پسند کرتا ہے بڑائی کا خیال تو حق کو

بَطَرُ الْحَقِّ وَغِيْطُ النَّاسِ

باطل کرنا اور لوگوں کو متحیر سمجھنا ہے

۱۷۱

مَنْ سَمِعَ النَّاسَ يُعْلِمُهُ لَقَمَعُ اللَّهِ بِأَسْمَاعِهِمْ

جو شخص لوگوں کو اپنے عمل سنتا ہے خدا اس کے عمل اپنے مخلوق کو سنا دینگا

خَلْقِهِ وَحَقَّقَهُ وَصَفَرُهُ

اور اس کو حقیر اور ذلیل کرے گا

۱۷۲

إِنَّ الزُّرْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يُطْلَبُهُ الْجَلْمُ

اس میں شک نہیں کہ زردی بھی انسان کو اس طرح تلاش کرتی ہے جیسے سفید رنگ کو تلاش کرتا ہے

لَا يَأْسُ بِالْغَنَى مِنَ التَّقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

جو شخص غنا سے ڈرتا ہے اس کے لئے مالدار ہو کر کچھ مضائقہ نہیں کہ ایسے شخص کے لئے

غور کسانام ہے خوش لباسی

دیکھا دیکھا ہے

زرقی انسان کو تلاش کرتا ہے

غنا اور صحت بڑی چیز نہیں

ہر خوش حالی پہی خدا کی ایک نعمت ہے

یہ سب چیزیں جو آپ سے مل رہی ہیں وہ آپ کے لئے ہیں اور ان کو آپ کو دینا ہے اور ان کو آپ کو دینا ہے

جو شخص مجرم حلال سے اور سوال سے بچنے کے لئے اور گہر والون کو گزارہ کیلئے اور ہمسایہ کے ساتھ

ایچ ای ٹی وی
واریٹیا فلسفہ

کہا اوسکا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند
چمکتا ہو گا اور جو وہ جلال سے

مگر بہت سماں جمع کرتے اور اسے لوگوں پر فخر کرتے اور کہا کہ کیلئے دنیا کی طلب کرتا ہے

دہ خد سے اس حالت میں ملیگا کہ خدا اوسے غضبناک ہوگا

زادہ کو کہتے ہیں

حلال کو حرام کرنا اور مال کو ضائع کرنا دنیا کی طرف سے بے رغبتی نہیں ہے

بلکہ دنیا کی طرف سے بے رغبتی یہ ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے اس پر نسبت اوس چیز کے زیادہ بہرہ و سادہ نہ کرو

خود کے پاس ہے اور چپ کوئی مصیبت پتھر آن پڑے تو: دوسکا ثواب حاصل کرنے میں بہ نسبت

اَنْتَ اَصْبَيْتَ

اسکے کردہ نصیبت نہ آتی، زیادہ رغبت ظاہر کرو

اپنی نفس پر
جبر نہ کرو

۱۷۷ لَا تَشْرُدْ رُوحًا عَلٰی الْفَيْسَلِ فَلْيَشِدَّ رُوحُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَإِنْ

تم اپنی جانوں پر سختی نہ کرو خدا بھی تم پر سختی کریگا کیونکہ

قَوْمًا نَّشَدُّ رُوحًا عَلٰی الْفَيْسَلِ فَشَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَبْلَكَ

ایک قوم رہی اسرائیل نے اپنی جانوں پر سختی کی تھی خدا نے اوپر سختی کی اس قوم کی مثال

بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالْأَيَارِ رَهْبَانِيَّةٍ ابْتَدَعُوا مَا

بچہ دیون اور عیسائیوں کی خانقاہوں میں بنی جائی ہے رشتہ نیت کو انہوں نے اپنی طرف سے

مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

انصراف کیا ہے اوپر زمین کا

صحت اور فلاح دلی
کسیاب ہیں

۱۷۸ نَحْمَتَانِ مَغْبُورٍ فِيمَا كَثُرَ مِنَ النَّاسِ الصَّعَةِ

خدا کی دو رحمتیں ہیں کہ بہت سے لوگ ان میں دھوکا کھائے ہوئے ہیں مضرستی

وَالْقَرَأْ

دو فارغ البالی

فقیری کا نتیجہ

۱۷۹ كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كَفْرًا وَكَادَ الْخَسْلَانُ يَغْلِبَ الْقَدْرَ

قریب ہے کہ محتاجی کفر کے درجہ کو پہنچ جائے اور حسد تقدیر پر غالب آئے

حقیقت دنیا

۱۸۰ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِدٌ سَبِيلٍ وَعِلْدٌ

دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم مسافر ہو یا راستے سے گزر رہے ہو اور اپنے تئیں

نَفْسًا مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ

قبر والوں میں سے شمار کرتے ہو

بِالْحَمْدِ لِلَّهِ
 قُرْآن پر عمل کرنے والے
 ۱۰ پیر ۲۰
 فِيهِ وَرَاجَافِي عَنْهُ وَ
 اور مصنف ابو شاہ کی

<p>لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ تَعْلِيمُ كَرَامَتِ عَالَمِينَ خَدَايَ تَعْلِيمُ كَرَامَتِ</p>	
<p>۱۸۲ قَوْمًا إِلَى سَيِّدِكُمْ</p>	<p>کون سے پوچھا دے اپنے سردار کی تعلیم کو</p>
<p>۱۸۳ قَالَ النَّاسُ لَمْ يَكُنْ شَخْصًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ</p>	
<p>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا</p>	
<p>يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَامَتِهِ لَكَ</p>	
<p>۱۸۴ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</p>	
<p>فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ</p>	
<p>وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ</p>	

آقا دوز یا سردار
 کی تعلیم کرنا

خدا پر سنا کتاب
 انجی تعلیم پسند
 نہیں کرتے تھے

انجی توفیق کو
 پسند کرنا

خطاب کر کے کہا اسے بہترین مخلوقات آجئے فرمایا کہ مخلوقات میں سب سے بہتر

نوح حضرت ابراہیم تھے

اَنَا عَبْدُكَ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

میں تو خدا کا بندہ ہوں مجھے خدا کا بندہ اور اس کا رسول ہی کہنا

حاجت اور بجا
تقصیب

لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا

جو شخص عصیت یعنی ناحق کی حاجت پر لوگوں کو آمادہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے

مَنْ قَاتَلَ عَصِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى عَصِيَّةٍ

جو شخص ناحق کی طرف داری میں جنگ کرے وہ ہم میں نہیں ہے جو شخص ناحق کی خاطر مر جائے وہ ہم میں نہیں ہے

حاجت بجا

مَنْ نَصَرَ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبُعِيدِ الَّذِي

جو شخص اپنی قوم کی حاجت حمایت کرے وہ اس وقت کی مانند ہے جو کنوئین میں گر گیا ہو

رَأَى فَمُؤَيِّزٌ عُبْدَتِهِ

اور اس کی دم بیکار اور کنوئین میں سے نکالتے ہوں

حاجت بجا
کہنے ہیں

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَصِيَّةِ

لوگوں کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پرہیز کرنا یا عصیت سے مراد یہ ہے کہ

أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَا كُنْ مِنَ الْعَصِيَّةِ

اگر انسان اپنی قوم سے محبت رکھتا ہو؟ اچھے فرمایا کہ نہیں بلکہ عصیت سے مراد یہ ہے کہ کوئی

أَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ

آدمی اپنی قوم کی حاجت ظلم بجا کی باتوں میں کرے

ظلم کی طرف اور
ظالم کی طرف سے کیا
تقصیب

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصُرْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے یہاں کی سدا کر

لَا اسیر کی ہادی اہل خیالان احادیث لغیرہ کو نیز فرمایا اپنی قوم کو یہ حاجت گذری سے گرا کر بیٹے از زمین کے (اسیر)

<p>ظَالِمًا قَالِ تَتَذَكَّرُ مِنَ الظَّالِمِ فَاذْكُرْكَ اِيَّاكَ</p>	
<p>۱۹۰ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرِيحِي خَيْرًا وَيُؤْمِنُ شَرًّا وَ</p>	<p>ظالم ہو لیکن اس کی جگہ مرد کروں آپ نے فرمایا تم اس کو ظلم کرنے سے باز رہو یہی اللہ کا بندہ ہے</p>
<p>وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرِيحِي خَيْرًا وَلَا يُؤْمِنُ شَرًّا</p>	<p>تم میں سے اچھا وہی ہے جس سے بھلائی کی توقع کی جائے ہو اور برائی پہ بچنے کا</p>
<p>۱۹۱ اِيَّاكُمْ وَسُوءُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَاتَّخِذُوا الْحَالِقَةَ</p>	<p>خوف نہ ہو اور تم میں سے برا وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ ہو اور برائی پہ بچنے کا اندیشہ نہ ہو</p>
<p>۱۹۲ اِنَّ الدَّيْمِجَاوَزَ عَنِ امْتِي مَا وَسَّوَسْتُ يَاهُ</p>	<p>لوگوں میں عداوت ڈالنے کی عادت سے بچو کیونکہ یہ عادت سب پہلاؤ کو مٹا دینے والی ہے</p>
<p>صُدُّوْهُمْ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَاهُ اَوْ تَتَكَلَّمْ</p>	<p>خوٹے میری امت کے دلوں کے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک وہ ان کو</p>
<p>۱۹۳ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرًى الدَّمِّ</p>	<p>عمل میں دلائل یا زبان سے نہ نکالیں</p>
<p>۱۹۴ كُلُّ شَيْءٍ يَقْدِرُ حَتَّى الْهَجْرُ وَالْاِكْسُ</p>	<p>شیطان انسان کے اندر خون کی طرح دوڑتا رہتا ہے</p>

اللہ کو سنا جوتا
چاہیے کہ لوگ اچھی
توقع میں لکھیں

ڈالی نہ کرو

جستہ نہیں

شیطان زمین
کی قوت

تقدیر

اولی انسان دو چیزیں مذکور ہو رہی ہیں

لِحَبَّةٍ، وَيَعْمَلُ عَلَىٰ أَهْلِ الْحَبَّةِ وَلَا يَمْنُ أَهْلُ النَّارِ

اور کوئی سہنہتیوں کے کام کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اس میں

وَالنَّاسُ الْأَعْمَالُ بِالْخَوَائِمِ

شک نہیں کہ علموں کا اندازہ تمنا سہی پر ہوتا ہے

انسان مختار نہیں

۱۹۶ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّمَا بَيْنَ اصْبَعَيْنِ مِنْ

تمام انسانوں کے دل غدا کی دو انگلیوں کے درمیان ایک ہی دل کی طرح ہیں کہ

أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يَرُفُّهُ كَيْفَ يَشَاءُ

اوسکو جوہر چاہے پیردے

انسان اپنی غفلت سے مجبور ہے

۱۹۷ إِذَا سَمِعْتُمْ يُجْلَزَ زَالٍ عَنْ مَكَانٍ فَصَلِّ قُوَّةَ

اگر تم کسی پہاڑ کی نسبت سنو کہ وہ جگہ سے سرک گیا تو بیچ جاؤ

وَإِذَا سَمِعْتُمْ يُجْلَزُ تَغَيَّرَ عَنْ خَلْقِهِ فَلَا تُصَلِّ قُوَّةَ

لیکن اگر کسی آدمی کی نسبت سنو کہ اوسکی پیرائشی عادی بن بدل گئیں تو یقین نہ کرنا کہ چون کہ وہ

فَإِنَّهُ يُصَيِّرُ إِلَىٰ مَا جُلَّ عَلَيْكَ

آخر کار اپنی فطرت کی طرف رجوع کرے گا

اچھا ہمیشہ اچھا رہتا ہے

۱۹۸ خَيْرُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خَيْرُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ

اسلام سے پہلے جو لوگ عزمین اچھے تھے، وہی اب اسلام میں اچھے ہیں

سبحانی کا دعاء اور پڑھنے میں اور اور احکام میں اور نیچے ہے

۱۹۹ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَىٰ النَّاسِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاسْلَمَ اللَّهُ دِينَهُ

جہاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دین میں شریف لائے تو دین کے لوگ

لَمْ يَعْلَمُوا لَمْ يَعْمَلُوا كَانَ خَيْرًا لَّكَ لَوْ كُنْتَ

کے موافق ای طرح کیا کرتے ہیں فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو خدا پر بہتر ہو لوگوں نے اس کام کو چھوڑ دیا

فَنَقَصْتُ فَذَكِّرُوا خَلْقَ لَهُ فَقَالَ نَمَّا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

اور درختوں میں پہل کر آیا لوگوں اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں تو آدمی ہی ہوں اگر دین کی

بَشِي عَمَّنْ أَمْرٌ بَيْنَكُمْ فَنُذَرُ بِهِ وَإِنَّا لَمَكْرُومٌ بَشِي عَمَّنْ

کوئی بات تباہ کن تو اس کو اختیار کرو اور اگر کوئی بات اپنی رائے سے کہوں تو آخر میں بھی

رَأَيْتُمْ فَذَكِّرُوا أَنَا بَشَرٌ

آدمی ہی ہوں

مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْإِجْرِ مِثْلُ

جو شخص ہدایت کی باتیں کہتا ہے اس کو اس ہدایت پر چلنے والوں کی برابر ثواب

مَنْ يَتَّبِعْهُ لَ يَنقُصْ ذَلِكَ مِنْ إِجْرِ هُمْ شَيْئًا وَمَنْ

دعا جاتا ہے اسی کے ساتھ کچھ بھی کم نہیں کیا جاتا اور جو شخص گمراہی کی باتیں

إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ يَتَّبِعْهُ

کہتا ہے اس کی گونہ اس پر اسی کی بات پر عمل کرنے والوں کے برابر

لَا يَنْقُصُ خَلْقٌ مِنْ آثَامِهِمْ

گناہ ہوتا ہے اور ان کے گناہ کچھ کم نہیں کرتا

فَضَّلُ الْعَالَمِ عَلَى الْعَالِدِ فَضِّلَ عَلَى آدَمَ

عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے کہ مجھ کو تم میں سے اور آدمی پر فضیلت ہے

سکھانے کا ثواب

عالم کی فضیلت
مصلحت پر

<p>در بیان اور سید</p>	<p>حَتَّىٰ يَرْجِعَ</p>	<p>اے پر ہے</p>
<p>۲۰۴</p>	<p>أَفَّةُ الْعِلْمِ النَّيَّانُ وَأَضَاعَتْهُ أَنْ تُحْدِثَ</p>	<p>علم کی آفت علم کا بھول جانا ہے اور اس کا ضائع کرنا یہ ہے کہ تم عالموں کے سامنے</p>
<p>یہ علم کی باتیں بیان کرو</p>	<p>يَهْ عَلَيَّ أَهْلُهُ</p>	<p>۲۰۴</p>
<p>۲۰۴</p>	<p>الَّذِينَ شَرُّ الشَّرِّ شَرُّ الْعُلَمَاءِ وَإِنْ خَيْرُ الْخَيْرِ</p>	<p>جہاں لو کہ بد دن میں سب سے بڑے عالم ہیں اور اچوں میں سب سے اچھے</p>
<p>۲۰۵</p>	<p>مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَقْبِهَا</p>	<p>مومن کہتی ہے کہ ایک بیج کے مانند ہے جس کو ہوائیں چھاتی ہیں کبھی اوس کو</p>
<p>۲۰۵</p>	<p>الرِّيحُ تَقْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا آخِرَىٰ حَتَّىٰ يَأْتِيَهُ</p>	<p>کرا دیتی ہیں اور کبھی سید کر دیتی ہیں بیان تک کہ اوس کی موت</p>
<p>۲۰۵</p>	<p>أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأُمْرَةِ الْجَبْدِيَّةِ الَّتِي لَا يُعْبِدُهَا</p>	<p>اگرچہ جتنی ہے اور مٹا دیتی ہے مٹویر کے مقید اور سخت کے مانند ہے جس کو کوئی حد و رہنمائی نہیں دیتا</p>
<p>۲۰۵</p>	<p>شَيْءٌ حَتَّىٰ يَكُونُ الْخَوْفُ أَهْمًا مَرَّةً وَلِحْدًا نَجَافًا</p>	<p>یہاں تک کہ ایک دم سے اکڑ جاتا ہے۔</p>

در بیان اور سید

علم کی باتیں بیان کرو

۲۰۴

۲۰۵

سورة الاحزاب

اگر اس کو دیت میں مبتلا کر کے پہرہ کوئی خوش ہو اوسکے لئے خوشی ہے اور جو کوئی

لَا يَخْشَى اللَّهَ فَلَهُ الْعَذَابُ

غصہ کرے اوسکے لئے عذاب ہے

۲۰۷ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بدکار عورت

أَمْرًا مَوْصِيَةً هَرَّتْ بِكَيْبِ الرَّسُولِ كَيْ يَلْهَثَ كَأَن يَفْتَلَهُ

جتنی بھی چھایا کتے کے پاس گدڑی اور وہ کتا ایک کونین کے پاس زبان لگا لے لہراتا

الْعَطَشُ فَزَعَتْ خُفَّيْهَا فَأَوْقَفَهُ بِخَارِهَا فَزَعَتْ

تڑپ بھا کر پیاس کے مارے ہلاک ہو جائے اپنا سوزہ اٹھا اور اسکو پی اور پی باند کر کہیں سے

لَهُ مِمَّنْ لَّمَّا فَعَفُّ لَهَا بِذَلِكَ قِيلَ إِنَّ لَنَا فِي الْبُكْرَةِ

اسکے لئے بانی نکالا اس عمل پر اوس کی بخشش ہو گئی لوگوں نے پوچھا کہ جانوروں کے ساتھ یہ لانا

أَجْرًا قَالَ فِي كُلِّ خَاتٍ كَيْدٌ رَطْبَةٌ أَجْرًا

کرتیبہ بھی قلاب ہوتا ہے پچھنے فرمایا ہر ایک بزدل کہے واسطے یعنی ہر ایک جانور کے ساتھ یہ لانا کریمین لانا ہے

۲۰۸ عَذِبَتْ أُمَّةٌ فِي هَٰذِهِ أَمْسَكْتُمْ حَتَّى مَاتَتْ

ایک عورت پر ایک مہی کے سبب سے عذاب ہوا جس نے اسکو باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ

مِنَ الْجَوْعِ فَلَمْ تَكُنْ تَطْعُمُهَا وَلَا تُرْسِلُهَا فَتَأْكُلُ

یہ لڑکھائی نہ وہ اوس کو کھانا نہ لائی تھی نہ چھوٹی تھی

سورة الاحزاب

موصیہ

ایک عورت پر ایک مہی کے سبب سے عذاب ہوا جس نے اسکو باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ

شعر شامہ

۲۰۹ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شعر

الشعر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو كلام

شاعری کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ شعر بھی ایک کلام ہے

فحسنه حسن وقبحه قبيح

اگر حسن ہو تو چلے اچلے اور قبیح ہو تو برا ہے

محبت خدا
میزبانی ہے

۲۱۰ حُبُّكَ الشَّيْءُ يُعِينُ وَيُضِيءُ

محبت کسی چیز کی اندھا اور مجسمہ کر دیتی ہے

تعارف و برتری
میں کو کہتے ہیں

۲۱۱ احْسَبُ الْمَالُ وَالْكَرْمُ التَّقْوَى

تعارف مال کا اور برتری تقویٰ کا نام ہے

سحر بیان

۲۱۲ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

بعض بیان عباد کا اثر رکھتے ہیں۔

اعجازت و غیرت کی گھر
میں داخل ہو

۲۱۳ اَيُّهَا السَّادَنُ احْكُمْ لَنَا فَلَمْ يُوَدَّنْ فَلَمْ يَجْعَلْ

اگر ہمیں کوئی شخص سادہ بن جائے تو اس کی اجازت ہو جائے اور اس کو سادہ بننے سے روک دیا جائے

۲۱۴ اَيُّهَا احْكُمُ الْمَوْتَ اَمَّا احْسَنًا فَلَعَلَّهُ اَنْ

ہم میں سے کوئی شخص موت کی آواز دے کرے چاہے وہ نیک ہو کیونکہ سب سے

بزرگ و خیر اور اَمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ اَنْ لَا تُسْتَعْتَبَ

نیکیاں زیادہ کرے اور چاہے وہ بدی کرے کیونکہ شاید وہ خدا سے غافل ہو جائے

اور اگر اردو کوئی بھی پسے تو کہنا چاہیے کہ اسے غلامی کو زندہ رکھ جیتا کہ زندگی میں کس لئے

اچھی ہو۔ اور موت دے چکے موت پسینے ہو بہتر ہو

جب تم پیار کے پاس جاؤ سیرت کا غم اوس کے دل سے رفع کرو

کیونکہ اس سے کسی کی آئی ہدین ملتی مگر اس کا دل خوش ہو جاتا ہے۔

جب کوئی شخص کسی بیمار کے پاس جاتا ہے تو آسمان سے ایک پکار نوا آ

پکارنا ہے تو خوش رہے اور تیرا چلنا خوشی کا چلنا ہو اور تو بہشت میں جگہ پاس ہے ۔

سب اچھی بیار پرسی جلد اولہ کھڑا جو نا ہے۔

مردیہ الزکو یہ کہنا سکناؤ کہ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

انسان دھڑپوں سے ناخوش ہوتا ہے ایک تو موت سے حالانکہ موت

موت وقت
مال

لَمَّا أَقْبَلَ لِلْحَيَاةِ

کمی سے باز پرس کی کہی ہوئی ہے

مرگ سفر
تلفی

۲۲۱ مَوْتُ غُرَبَتِ شَهَادَةٍ

پر دہیں کی موت شہادت ہے

۲۲۲ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّغَ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک غیزہ لایا گیا

حکمت امیر
قول الہی
سنت کر
شعاع

بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرْجِعٌ أَوْ مُسْتَرَاخٌ مِنْهُ فَقَالَ لَا

آپ نے پوچھا کہ یہ راحت پائے والا ہے یا راحت پہنچا ہوا لا لوگوں نے کہا

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرْجِعُ وَالْمُسْتَرَاخُ مِنْهُ فَقَالَ

یا رسول اللہ راحت پانے والے اور راحت پہنچا ہوا لے سے کیا مراد ہے یا آپ نے فرمایا

الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ لَيْسَ رَجُحٌ مِنْ نَصِيبِ الدُّنْيَا وَآخِهَا

خدا کا مومن بندہ دنیا کی نصیبیت سے راحت پاتا اور خدا کی رحمت سے

إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ لَيْسَ رَجُحٌ مِنْهُ الْعِبَادُ

جائتا ہے اور گنہگار بندہ خدا کے نہروں، شہروں، درختوں، جانوروں کو

وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُ

راحت پہنچاتا ہے (کہ جب تک یہ سب اس کے حصہ پر دوسری دنیا میں پہنچ جائے گی)

سنت امیر

۲۲۳ إِذَا لَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَنُتَبِعَهَا

جب تم جنازہ کو دیکھو کہڑے سے بڑھو اور جو شخص جنازہ کے ساتھ نہ ہو اسکو چاہیے کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجاہد بن ابی خیازہ سے نکلا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور سکو دیکھ کر

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَ مَعَهُ وَقُلْنَا

اور وہ کہہ رہے تھے ہم بھی اہل حق کے ساتھ اور کہہ رہے تھے ہم نے کہا۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَهُودِيَّةٌ فَقَالَ إِنَّ الْمَوْتَ قَرِيبٌ

یا رسول اللہ یہ خبر تو یہودیہ کا ہے آپ نے فرمایا کہ موت ایک دم بہت آگنیر واقعہ ہے

فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْحِزَابَ فَقُومُوا

اس لئے جب تم کسی خیزہ کو دیکھو اور دیکھ کر کہے ہو جاؤ

۲۲۵ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک خیزہ گذرا

حِزَابٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا حِزَابُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ

آپ گزرتے ہوئے لوگوں نے کہا یہ تو یہودی کا خیزہ ہے آپ نے فرمایا کیا یہ

أَلَيْسَتْ نَفْسًا

جاندار نہیں تھا؟

۲۲۶ إِذَا مَرَّتْ بِكَ حِزَابُ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ أَوْ مُجَلِّسٍ

اگر کسی یہودی یا عیسائی یا سنان کا خیزہ تمہارے پاس سے گذرے تو تم

فَقُومُوا إِلَيْهَا

اوس کے لئے اُٹھو اور جاؤ

خیزہ غیر مسلم کی تنظیم

خیزہ غیر مسلم کی تنظیم

۲۲۸ اَنْزَلْنَاهُ فَاِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ الْوَحْيِ نَقُلْهُ لَیْسَ بِاَمْرٍ اِلٰیكَ اِنْ كُنْتُمْ اَعْلَمُ بِمَا نُنَزِّلُ

سورۃ النحل

اپنے مومن کی نیکیاں بیان کرنا اور ان کی بیویوں کے بیان کرنے سے باز رہو

بِاٰیٰتِ الْوَحْيِ



٢٢٩١

٢٩٤٥٢٢

This book was taken from the Library
on the date last stamped. A fine of
1 anna will be charged for each day
the book is kept over time.

۱۲۴۱ ۲۹۷۳۸ ۲۸
 URDU STACKS ۱۲۵۱
 ۵۹۴۰۸۰۷
 (۱۲/۱۱/۱۹۷۳) No.